THU.4.June.2026
VOLUME:22 NO:131
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 4/ جون 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 131
17/ ذی الحجہ 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

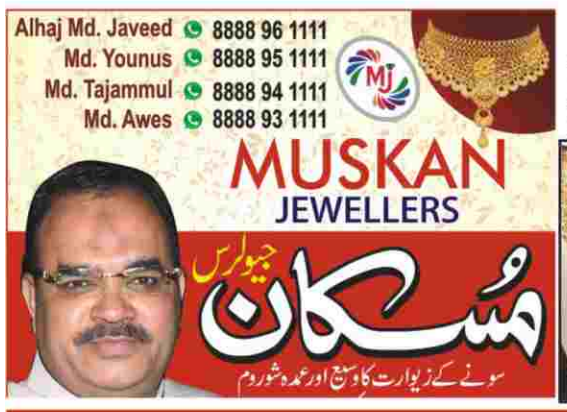

ممتا بنرجی کو لگا بڑا دھچکا فرہاد حکیم نے کولکاتہ کے میئر کے عہدے سے دیا استعفیٰ

کولکتہ: مغربی بنگال میں جاری اتھل پتھل کے درمیان ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) میں بحران گہراتا نظر آرہا ہے۔ 'آئی اے این ایس' پر ذرائع کے حوالے سے شائع خبر کے مطابق کولکاتہ کے میئر اور ٹی ایم سی کے سینئر لیڈر فرہاد حکیم نے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دینے کی خواہش ظاہر کی ہے اور اس کے لیے پارٹی کی سربراہ ممتا بنرجی سے اجازت طلب کی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ممتا بنرجی نے ان کی درخواست کو منظوری بھی دے دی ہے۔ حالانکہ اس تعلق سے اب تک کوئی آفیشیل بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ فرہاد حکیم کے استعفیٰ کا معاملہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ٹی ایم سی

اپنی سیاسی تاریخ کے سب سے بڑے اندرونی بحرانوں میں سے ایک کا سامنا کررہی ہے۔ پارٹی کے اندر بڑی تعداد میں اراکین اسمبلی کھل کر پارٹی سے نکالے گئے رکن اسمبلی رتبرت بنرجی کی حمایت میں آگئے ہیں اور موجودہ قیادت کے نظام کو چیلنج کررہے ہیں۔ فرہاد حکیم جنہیں ممتا بنرجی کے سب سے قریبی ساتھیوں میں سے ایک مانا جاتا ہے اور جو پارٹی کے سب سے مقبول چہروں میں شامل ہیں، حالیہ دنوں میں سیاسی بحثوں کے مرکز میں رہے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ ان کا وزیر اعلیٰ سویندو ادھیکاری کی جانب سے 'نبنا' میں منعقدہ انتظامی جائزہ اجلاس میں شامل ہونا رہا، جس نے سیاسی حلقوں میں کئی طرح کی قیاس آرائیوں کو جنم دیا ہے۔ اس درمیان ٹی ایم سی کے اندر بغاوت بھی کھل کر سامنے آگئی ہے۔ تازہ ترین اطلاع کے مطابق 80 میں سے 58 اراکین اسمبلی کے ایک گروپ نے بدھ کو باضابطہ طور پر رتبرت بنرجی کو قانون ساز پارٹی کے نئے لیڈر کے طور پر حمایت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ فرہاد حکیم کے استعفیٰ کی خبر اور ٹی ایم سی اراکین اسمبلی کے اس قدم نے مغربی بنگال کی سیاست میں ہلچل مچادی ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ اگر یہ بحران گہرا ہوا تو ریاست کی سیاست میں بڑی تبدیلی دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ فی الحال سبھی کی نظریں ممتا بنرجی اور ٹی ایم سی قیادت کے اگلے قدم پر مذکور ہیں۔

3 ماہ بعد آیت اللہ علی خامنہ ای سپردِ خاک ہوں گے

الوداعی تقریب میں تقریباً 2 کروڑ لوگ شریک ہوں گے!

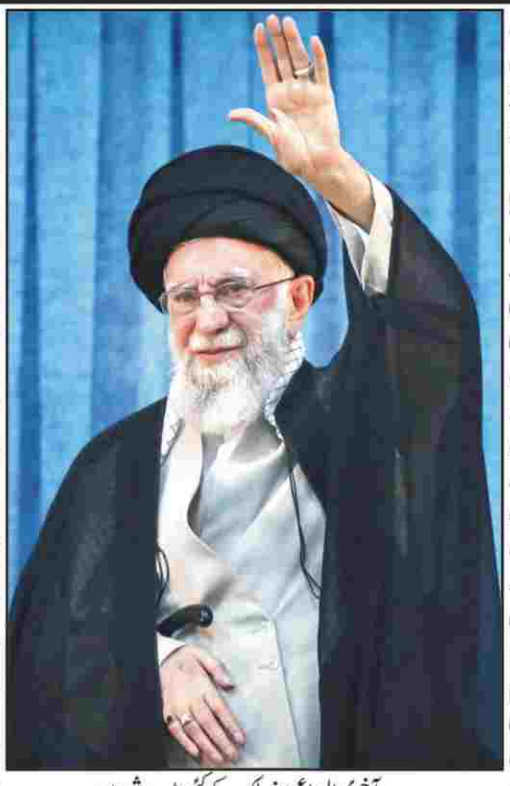

تہران: (ایجنسیز) ایران کے سابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی 28 فروری کو موت ہوگئی تھی۔ 3 ماہ سے بھی زائد عرصے کے بعد اب انہیں سپردِ خاک کیا جائے گا۔ ایرانی حکومت نے خامنہ ای کے جنازے کے لیے 3 روزہ سرکاری سوگ اور عوامی سطح پر آخری رسومات کے انعقاد کا اعلان کیا ہے۔ آیت اللہ علی خامنہ ای کی یاد میں ہونے والی ان آخری رسومات کو لے کر ملک کے کئی بڑے شہروں میں تیاریاں شروع کردی گئی ہیں۔ تہران کے ڈپٹی میئر محمد امین توکلی زادہ نے اس پورے پروگرام کے انتظامات کی تفصیلات فراہم کی ہیں۔ ایران کے سرکاری نشریاتی ادارے 'آئی آر آئی بی' سے بات کرتے ہوئے ڈپٹی میئر توکلی زادہ نے بتایا کہ خامنہ ای کا آخری الوداعی سفر ملک کے کئی بڑے شہروں سے گزرے گا۔ آیت اللہ علی خامنہ ای کا یہ سوگ جلوس راجدھانی تہران کے ساتھ ساتھ ملک کے بڑے مذہبی مراکز 'قم' اور 'مشہد' میں نکالا جائے گا۔ ان تینوں ہی شہروں میں عام لوگوں کے لیے بڑے پیمانے پر عوامی ریلیاں اور دعائیہ تقریبات منعقد کی جائیں گی۔ جو خبریں سامنے آرہی ہیں، اس کے مطابق خامنہ ای کی آخری رسومات کا سب سے بڑا پروگرام راجدھانی تہران میں منعقد ہوگا۔ صرف تہران میں ہی اہم تقریب مسلسل کم از کم 24 گھنٹے تک چلے گی۔ اس تاریخی اور انتہائی جذباتی موقع پر تہران میں سیکورٹی اور انتظامات کو برقرار رکھنا انتظامیہ کے لیے ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ میونسپل افسران کا اندازہ ہے کہ اپنے مرحوم سپریم لیڈر کو الوداع کرنے کے لیے تہران میں تقریباً 2 کروڑ لوگ جمع ہو سکتے ہیں۔ اتنے بڑے ہجوم کو سنبھالنے اور ان کے ٹھہرنے کے لیے بڑے پیمانے پر لاجسٹکس اور سیکورٹی کے انتظامات کیے جارہے ہیں۔

ڈی کے شیوکمار کرناٹک کے 25 ویں وزیر اعلیٰ بنے

جی پرمیشور نے لیا نائب وزیر اعلیٰ عہدہ کا حلف

بنگلورو: 4/ جون (ایجنسیز) سدارمیا کے استعفیٰ کے بعد ڈی کے شیوکمار نے بدھ کے روز کرناٹک کے 25 ویں وزیر اعلیٰ کی شکل میں حلف لے لیا۔ 'لوک بھون' میں انھوں نے اپنے دادا گنگادھر کے نام پر حلف برداری کی۔ اس تقریب میں جی پرمیشور نے نائب وزیر اعلیٰ عہدہ کا حلف لیا، اور اس طرح کرناٹک میں ایک نئے دور کا آغاز ہوگیا ہے۔ حلف برداری سے قبل ڈی کے شیوکمار نے اسٹیج پر موجود سبھی لیڈران سے ملاقات کی۔ انھوں نے کانگریس صدر کھڑگے، راہل گاندھی اور دیگر لیڈران کا شال اور پھولوں کے گلدستہ سے استقبال کیا۔ اس حلف برداری تقریب کی خاص بات یہ رہی کہ پہلے لوک بھون میں ہونے والی تقاریب کا اسٹیج ہمیشہ مغرب کی سمت میں ہوتا تھا، لیکن اس بار نجومی کے مشورہ پر اسٹیج شمال کی سمت میں تیار کیا گیا۔ اس تقریب کی پوری ذمہ داری شیوکمار کے بھائی ڈی کے سریش نے سنبھالی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈی کے شیوکمار کے وزیر اعلیٰ کی شکل میں حلف برداری کی تقریب شروع ہوتے ہی ان کے شیدائی اور کانگریس کارکنان لوک بھون کی طرف امنڈنے لگے۔ اس وجہ سے اسمبلی کے آس پاس پوری طرح سے ٹریفک جام ہو گیا۔ شیوکمار نے وزیر اعلیٰ عہدہ کا حلف لینے سے قبل اپنی ماں سے دعائیں بھی لیں۔ دوسری طرف وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف برداری سے قبل ہی شیوکمار کی رہائش پر خصوصی پوجا بھی ہوئی۔ 5 سے زیادہ پجاری پوجا کے سامانوں کے ساتھ ان کی رہائش پر پہنچے اور پھر پوجا کا عمل شروع ہوا۔ بہرحال، ڈی کے شیوکمار کی حلف برداری تقریب میں کئی معزز شخصیات موجود رہے۔ پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی کے علاوہ پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال، تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی، کرناٹک کانگریس انچارج رندیپ سنگھ سرجے والا، سابق وزیر اعلیٰ سدارمیا، کیرالہ کے وزیر اعلیٰ ستیسن، ہری پرساد، محمد اظہر الدین، راجیو شکلا کے ساتھ ساتھ کئی فلمی ستارے بھی اس تقریب میں شرکت کرتے نظر آئے۔

'خواتین کے ووٹ خرید کر اقتدار میں آئی مہایوتی حکومت'

شیوسینا-یو بی ٹی کا الزام، نئے انتخابات کا مطالبہ

ممبئی: مہاراشٹر میں لاڈکی بہن یوجنا کو لے کر سیاسی تنازعہ کے درمیان شیوسینا (یو بی ٹی) نے مہایوتی حکومت پر خواتین کے ساتھ دھوکہ دہی اور سرکاری وسائل کے غلط استعمال کا الزام عائد کرتے ہوئے ریاست میں نئے انتخابات کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ حکومت نے خواتین کو مالی فوائد دے کر ان کے ووٹ حاصل کیے اور اسی بنیاد پر اقتدار تک پہنچی۔ اپنے ترجمان 'سامنا' کے اداریے میں شیوسینا (یو بی ٹی) نے کہا ہے کہ ای-کے وائی سی عمل کے بعد وزیر اعلیٰ ماجھی لاڈکی بہن یوجنا کے تقریباً 80 لاکھ مستفیدین کو نااہل قرار دیا جانا سنگین معاملہ ہے۔

خان سر کے ادارے پر حملے کے بعد بہار حکومت کا فیصلہ، کوچنگ مراکز کے لیے بنے گی پالیسی

پٹنہ: بہار کی راجدھانی پٹنہ میں معروف استاد خان سر کے کوچنگ ادارے پر حملے اور توڑ پھوڑ کے واقعے کے بعد ریاستی حکومت نے کوچنگ اداروں کے لیے ایک جامع پالیسی بنانے کا اعلان کیا ہے۔ بہار کے وزیر تعلیم متھلیش تیواری نے بدھ کے روز کہا کہ حکومت آئندہ تین ماہ کے اندر ایسی پالیسی تیار کرے گی جس کے ذریعے کوچنگ اداروں کی سرگرمیوں کو منظم کیا جاسکے اور باہمی رقابت کے نتیجے میں نظم ونسق کی صورت حال متاثر ہونے سے روکا جاسکے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے متھلیش تیواری نے کہا کہ خان سر کے کوچنگ ادارے پر حملے کے واقعے کی غیر جانبدارانہ اور مکمل جانچ ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مختلف کوچنگ ادارے آپسی مقابلے کی وجہ سے ایسے حالات پیدا کرتے ہیں جن سے امن وامان کے مسائل جنم لیں، تو حکومت اس پر خاموش نہیں رہ سکتی۔ اسی مقصد کے تحت کوچنگ اداروں کے لیے واضح اصول وضوابط پر مبنی پالیسی تیار کی جائے گی۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ نئی پالیسی کے تحت کوچنگ اداروں کی ذمہ داریاں اور حدود متعین کی جائیں گی۔ پالیسی نافذ ہونے کے بعد اس کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ پالیسی تیار کرنے سے قبل تمام متعلقہ فریقوں سے مشاورت کی جائے گی تاکہ ایسا نظام بنایا جاسکے جو عملی اور مؤثر ہو۔

مالویہ نگر آتشزدگی: 21 افراد ہلاک، غیر ارادی قتل کا مقدمہ درج، میئر نے اعلیٰ سطحی جانچ کا حکم دیا

دہلی: یہاں کے مالویہ نگر علاقے میں ایک ریسٹورنٹ میں پیش آئے ہولناک آتشزدگی کے واقعے میں 21 افراد کی موت کے بعد دہلی پولیس نے غیر ارادی قتل اور بھارتیہ نیائے سنہتا کی دیگر متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے، جبکہ دہلی کی میئر پرویش واہی نے پورے معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ کے احکامات جاری کردیے ہیں۔ میئر نے گم آیوکت کو خط لکھ کر واقعے کی تفصیلی جانچ کرانے اور تین دن کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر تحقیقات کے دوران کسی افسر یا ملازم کی غفلت، لاپروائی یا مشتبہ کردار سامنے آیا تو اس کے خلاف قواعد کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ریسٹورنٹ میں بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ اچانک آگ بھڑکنے کے بعد وہاں افراتفری مچ گئی اور لوگ جان بچانے کے لیے عمارت سے باہر نکلنے کی کوشش کرنے لگے۔ واقعے کے بعد مجموعی طور پر 47 افراد کو مختلف اسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ ان میں 21 افراد جانبر نہ ہوسکے، 17 زخمی ہیں جبکہ 9 افراد کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں 17 غیر ملکی شہری شامل ہیں۔ ان کا تعلق لائبیریا، نائجیریا، موزمبیق اور بنگلہ دیش سے بتایا گیا ہے۔ پولیس نے ہوٹل کے مالک کی شناخت لوکیش بجاج کے طور پر کی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ہوٹل تین شراکت داروں کے ذریعے چلایا جارہا تھا اور ان کے شہر میں دیگر ہوٹل اور گیسٹ ہاؤس بھی موجود ہیں۔ تحقیقاتی ایجنسیاں ہوٹل کی ملکیت، انتظامی ڈھانچے اور حفاظتی ضوابط پر عمل درآمد کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہی ہیں۔ ابتدائی طور پر آگ لگنے کی وجہ واضح نہیں ہوسکی، تاہم حفاظتی معیارات کی خلاف ورزی کے امکان کو بھی جانچ کا حصہ بنایا گیا ہے۔ اسپتالوں کی جانب سے جاری تفصیلات کے مطابق میکس اسپتال میں 39 افراد کو لایا گیا تھا، جن میں 18 افراد مردہ حالت میں پہنچے۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق 15 مریض انتہائی نگہداشت وارڈ میں زیر علاج ہیں اور ان میں سے 8 کو وینٹی لیٹر پر رکھا گیا ہے۔ آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں 13 افراد لائے گئے، جن میں بعض افراد عمارت سے چھلانگ لگانے کے باعث زخمی ہوئے تھے۔ اسپتال نے تین لاشوں کو برنس اینڈ پلاسٹک سرجری شعبے کے حوالے کرنے کی بھی تصدیق کی ہے۔ ادھر ٹراما سینٹر کے مطابق زخمیوں میں دہلی پولیس کے 10 اہلکار بھی شامل ہیں، جن میں پانچ ہیڈ کانسٹیبل اور پانچ کانسٹیبل ہیں۔ یہ اہلکار امدادی کارروائی کے دوران سب سے پہلے عمارت میں داخل ہوئے تھے۔ پولیس، فائر سروس اور دیگر ریسکیو اداروں کے سینئر افسران موقع پر موجود ہیں اور واقعے کی ہر پہلو سے جانچ جاری ہے۔

آر بی آئی نے نہیں فروخت کیا 12 لاکھ کروڑ کا سونا

میڈیا رپورٹس کو غلط بتایا

ممبئی: ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے سونے کی فروخت کی خبروں کو بدھ (3 جون) کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ فزیکل گولڈ ریزرو میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے اور یہ 880.52 ٹن پر مستحکم ہے۔ آر بی آئی نے ان خبروں کے بعد یہ وضاحت پیش کی ہے جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی کے اثر سے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کی حفاظت کے لیے مرکزی بینک نے تقریباً 12 ارب ڈالر کی قیمت کا سونا فروخت کردیا ہے۔ مرکزی بینک نے ایک بیان میں کہا کہ آر بی آئی زور دے کر کہتا ہے کہ یہ خبریں صحیح نہیں ہیں۔ اس نے عام لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ ایسے معاملات میں آر بی آئی کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی سرکاری معلومات پر ہی بھروسہ کریں۔ اس درمیان 'پی آئی بی' نے بھی ان خبروں پر فیکٹ-چیک رپورٹ جاری کردی ہے۔ آر بی آئی کے مطابق ہندوستان کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں سونے کی حصہ داری ستمبر 2025 کے آخر میں 13.92 فیصد سے بڑھ کر 31 مارچ 2026 کو 16.70 فیصد اور 22 مئی 2026 تک 16.85 فیصد ہوگئی ہے۔ واضح رہے کہ آر بی آئی کی جانب سے یہ ردعمل 'بلومبرگ' کی ایک رپورٹ کے بعد آیا ہے، جس میں بلومبرگ اکنامکس کے ڈیٹا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا تھا کہ ہندوستان کے سنٹرل بینک نے مشرق وسطیٰ میں جنگ کے مضر اثرات سے اپنے غیر ملکی کرنسی کے اثاثوں کو بچانے کے لیے اپنے سونے کے ذخائر کا ایک حصہ فروخت کردیا ہوگا۔ بی ای کے سینئر ہندوستانی ماہر اقتصادیات ابھیشیک گپتا نے لکھا کہ ریزرو بینک آف انڈیا نے 22 مئی تک کے 2 ہفتوں میں ممکنہ طور پر تقریباً 12 ارب ڈالر کی مالیت کا سونا فروخت کیا، جبکہ 7.5 ارب ڈالر کے غیر ملکی کرنسی اثاثوں کی خریداری کی۔ یہ گراوٹ اس قیمتی دھات پر امپورٹ ڈیوٹی میں اضافے کے باوجود آئی، جس سے بینک کے سونے اور ڈالر کی مالیت میں اضافہ ہونا چاہیے تھا۔

بی جے پی اور آر ایس ایس قبائلیوں کو 'جل، جنگل اور زمین' کے

حقوق سے محروم کرنا چاہتی ہیں: راہل گاندھی

نئی دہلی: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے بی جے پی اور آر ایس ایس پر قبائلی مخالف ذہنیت رکھنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دونوں تنظیمیں قبائلی برادری کو ان کے جل، جنگل اور زمین کے حقوق سے محروم کرنا چاہتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس قبائلیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن قدم اٹھانے اور ہر سطح پر جدوجہد کرنے کے لیے تیار ہے۔ راہل گاندھی نے یہ بیان بدھ کے روز کانگریس کے قبائلی شعبے کی جانب سے نئی دہلی میں واقع اندرا بھون میں منعقدہ ایک پروگرام میں شرکت کے بعد سوشل میڈیا پر جاری اپنے پیغام میں دیا۔ وہ 'آدیواسی پروفیشنلز کانکلیو 2026' سے خطاب کررہے تھے، جہاں قبائلی برادری سے متعلق مختلف مسائل اور ان کے حقوق پر گفتگو کی گئی۔ پروگرام کے دوران راہل گاندھی نے قبائلی رہنما اور مجاہد آزادی برسا منڈا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر کانگریس کے قبائلی شعبے کے سربراہ وکرانت بھوریا نے انہیں روایتی قبائلی ٹوپی بھی پیش کی۔ راہل گاندھی نے اپنی فیس بک پوسٹ میں کہا کہ قبائلی ہندوستان کے پہلے مالک ہیں اور ہندوستان کی تاریخی شعور، تہذیبی وراثت اور اجتماعی دانش انہی میں محفوظ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی حقیقت ہے جسے تسلیم کیا جانا چاہیے۔ ان کے مطابق قبائلی برادری نے صدیوں سے جنگلات، زمین اور قدرتی وسائل کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا ہے اور ان کے حقوق کا احترام ملک کی ذمہ داری ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کی قبائلی مخالف سوچ قبائلیوں کو 'آدیواسی' کے بجائے 'ون واسی' کہہ کر ان کی شناخت کو کمزور کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس طرز فکر کا مقصد قبائلیوں کو ان کے بنیادی حقوق اور قدرتی وسائل پر اختیار سے دور رکھنا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس پارٹی قبائلیوں کے حقوق، عزت اور شناخت کا مکمل احترام کرتی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ان کی جماعت قبائلی برادری کے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ضروری اقدام کرے گی اور ان کے حقوق پر کسی بھی قسم کی زد برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ قبائلی برادری کے حقوق کا تحفظ صرف ایک سیاسی مسئلہ نہیں بلکہ سماجی انصاف اور آئینی اقدار کا تقاضا بھی ہے۔ ان کے مطابق کانگریس اس مقصد کے لیے ہر جمہوری اور آئینی جدوجہد میں قبائلیوں کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ راہل گاندھی کے اس بیان کو قبائلی حقوق کے معاملے پر حکمراں جماعت اور کانگریس کے درمیان جاری سیاسی اختلافات کے تناظر میں اہم قرار دیا جا رہا ہے۔

پربھنی میں فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کی بڑی کارروائی

3.47 لاکھ روپے کا غیر معیاری غذائی ذخیرہ ضبط

پربھنی، 3 جون: (ورق تازہ نیوز) شہریوں کو محفوظ اور ملاوٹ سے پاک غذائی اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے خصوصی مہم شروع کر رکھی ہے۔ اسی مہم کے تحت ضلع پربھنی میں دو مختلف مقامات پر کارروائی کرتے ہوئے لیبلنگ کے ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والی بیکری مصنوعات اور کھلے خوردنی تیل کا مجموعی طور پر 3** لاکھ 47 ہزار 440 روپے ** مالیت کا ذخیرہ ضبط کرلیا گیا۔ ریاستی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کے کمشنر تو کارام منڈھے کی ہدایت پر یہ خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ 30 مئی 2026 کو فوڈ سیفٹی افسران نے پربھنی کے وسمت روڈ پر واقع ** میسرز کسان فوڈس ** بیکری کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران معلوم ہوا کہ بیکری میں تیار کیے جانے والے ٹوسٹ پیکٹوں پر ** فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ ** 2006 کے مطابق ضروری لیبل موجود نہیں تھے اور مصنوعات غیر صحت بخش حالات میں تیار کی جارہی تھیں۔ اس بنیاد پر ** چیری ٹوسٹ ** اور ** تل ٹوسٹ ** کے 286 کلوگرام وزن کے ذخیرے کو، جس کی مالیت 28** ہزار 80 روپے ** ہے، ضبط کرلیا گیا۔ اس کے بعد 2 جون 2026 کو پربھنی کے کچی بازار علاقے میں واقع ** میسرز مغیار ٹریڈرس ** کی جانچ کی گئی۔ یہاں کھلے عام فروخت کیے جارہے ** سویابین آئل ** اور ** پام آئل ** کا 1,996 کلوگرام وزنی ذخیرہ ضبط کیا گیا، جس کی مالیت 3** لاکھ 19 ہزار 360 روپے ** بتائی گئی ہے۔ حکام کے مطابق دونوں مقامات سے ضبط شدہ اشیاء کے نمونے لے کر لیبارٹری تجزیے کے لیے روانہ کردیے گئے ہیں۔ تجزیاتی رپورٹ موصول ہونے کے بعد متعلقہ افراد کے خلاف مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ یہ کارروائی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن پربھنی کے اسسٹنٹ کمشنر (فوڈ** (اے۔اے۔ چودھری ** اور چھترپتی سمبھاجی نگر کے اسسٹنٹ کمشنر (فوڈ ** ایس۔آر۔کرکالے ** کی نگرانی میں فوڈ سیفٹی افسران ** وبھجو ٹھومبرے، کرشنا مولے اور نتشا گھوپے ** پر مشتمل ٹیم نے انجام دی۔ دریں اثنا، ایف ڈی اے کی موسم گرما خصوصی مہم کے تحت ضلع میں آم سے تیار کردہ مصنوعات، برف اور آئس کریم/فروزن ڈیزرٹ کے بھی متعدد نمونے حاصل کرکے تجزیے کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ اسسٹنٹ کمشنر اے۔اے۔ چودھری نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ ملاوٹ خوروں، غیر قانونی غذائی اشیاء تیار کرنے والوں اور فروخت کنندگان کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ آئندہ بھی مسلسل جاری رہے گا۔

تروپتی۔جالنہ تروپتی خصوصی ٹرینوں کی سروس میں توسیع، 14 اضافی چکر چلائے جائیں گے

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور اضافی طلب کو مدنظر رکھتے ہوئے جنوبی وسطی ریلوے نے ** تروپتی ✕ جالنہ ✕ تروپتی خصوصی ٹرینوں ** کی سروس میں توسیع کا فیصلہ کیا ہے۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق یہ ٹرینیں اپنے موجودہ ٹائم ٹیبل، اسٹاپس، کوچوں کی ترتیب اور دیکھ بھال کے نظام کے مطابق ہی چلائی جائیں گی۔ ان خصوصی ٹرینوں پر پہلے کی طرح ** 3.1 گنا خصوصی کرایہ ** لاگو رہے گا۔ ریلوے کی جانب سے جاری کردہ اطلاع کے مطابق ** ٹرین نمبر 07814 جالنہ ✕ تروپتی خصوصی ** (ہر جمعرات) کو پہلے 25 جون 2026 تک چلانے کا اعلان کیا گیا تھا، تاہم اب اس کی مدت میں توسیع کرتے ہوئے ** 2 جولائی 2026 سے 24 ستمبر 2026 ** تک مزید 14 پھیریاں چلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح ** ٹرین نمبر 07815 تروپتی جالنہ خصوصی (ہر جمعہ) جو پہلے 26 جون 2026 تک مقرر تھی، اب اسے ** 3 جولائی 2026 سے 25 ستمبر 2026 ** تک مزید ** 14 اضافی چکروں ** کے لیے توسیع دی گئی ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق اس فیصلے سے ** مراٹھواڑہ ** اور ** آندھرا پردیش ** کے درمیان سفر کرنے والے مسافروں کو اضافی سہولت حاصل ہوگی اور بڑھتی ہوئی سفری طلب کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔ جنوبی وسطی ریلوے نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس خصوصی سروس سے فائدہ اٹھائیں اور سفر سے قبل ریلوے کے مجاز ذرائع سے ٹرین کے اوقات، ریزرویشن اور دیگر معلومات کی تصدیق ضرور کرلیں۔

पाहिजेत

नॅशनल एज्युकेशन सोसायटीद्वारा संचलीत, नॅशनल औद्योगिक प्रशिक्षण संस्था, मालटेकडी रोड, देगलुर नाका, नांदेड या संस्थेत खालील जागा कायम विनाअनुदान तत्वावर भरणे आहेत. ईच्छुक उमेदवारांनी जाहीरात प्रसिध्द झाल्यापासुन 7 दिवसाच्या आत आपला अर्ज शैक्षणिक कागदपत्राच्या झेरॉक्स प्रतीसह कार्यालयीन वेळेत वरील संस्थेत सादर करावा. मुलाखतीचा दिनांक व वेळ नंतर कळविण्यात येईल. मुलाखतीसाठी स्वखर्चाने यावे लागेल.

अ.क्र.	पदाचे नाव	उपलब्ध जागा	शैक्षणीक पात्रता	शेरा
1	प्राचार्य	01	DEE, BE Electrical or DME, BE Mechanical	दोन्ही पदासाठी सेवानिवृत्त कर्मचाऱ्यास प्राधान्य देण्यात येईल
2	तारतंत्री शिल्पनिदेशक	01	Electrician / Wireman CTI or DEE	

अध्यक्ष
नॅशनल एज्युकेश सोसायटी, नांदेड.
संपर्क :9049779468 9226140791

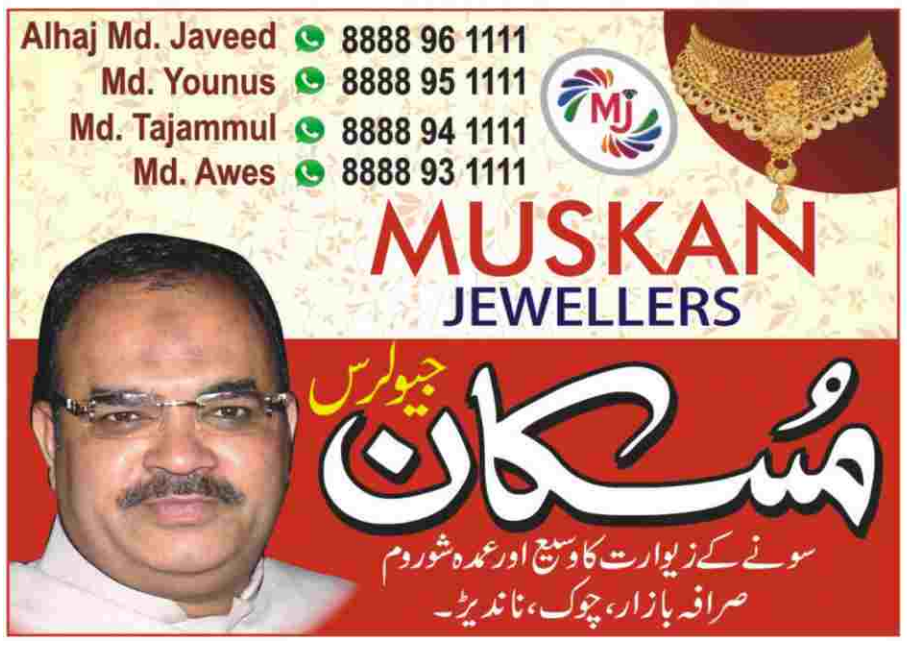

ٹرمپ کی خواہش کے راستے میں تہران اور نیتن یاہو کیسے رکاوٹ بنے ہوئے ہیں؟

جیریمی بوین

امریکہ اور ایران دونوں نے ہی عندیہ دیا ہے کہ وہ جنگ کی طرف واپس نہیں لوٹنا چاہتے جو آٹھ اپریل کی جنگ بندی کے بعد سے چند واقعات کے باوجود اب تک دوبارہ شروع نہیں ہوئی۔ ان جھڑپوں اور بیانات کے باوجود دونوں اطراف نے پاکستان، قطر اور دیگر ممالک کی ثالثی میں ہونے والی بات چیت بھی جاری رکھی ہے۔ دوسری جانب طاقتور امریکی بحری اور فضائی فوجیں ایران کے قریب موجود ہیں۔ یہ گمان کیا جاسکتا ہے کہ ایرانی افواج بھی ہائی الرٹ پر ہوں گی اور جنگ بندی کو دوبارہ سے منظم ہونے اور امریکی اور اسرائیلی حملوں میں پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ کرنے کی کوشش کر رہی ہوں گی۔ خطے میں موجود تناؤ کے باعث یہ خطرہ موجود ہے کہ دونوں میں سے کوئی ایک فریق غلط قدم اٹھا سکتا ہے۔ امریکہ تہران پر دباؤ ڈال رہا ہے تاکہ اس سے اپنی شرائط منوا سکے جس کے لیے اس نے اپنی افواج کو قریب ہی تعینات رکھا ہوا ہے جس کا مقصد یہ دکھانا ہے کہ کسی بھی لمحے میں ایران کو پھر سے بھاری نقصان پہنچایا جا سکتا ہے۔ ایران نے امریکہ کو یاد دلایا ہے کہ مزاحمت کا عزم کم نہیں ہوا اور ضرورت پڑنے پر وہ امریکی اڈوں سمیت خلیج میں وسیع پیمانے پر انفراسٹرکچر کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ ایسے میں ایک بڑے معاہدے کی جانب جانے والے طویل راستے کا پہلا مقصد جنگ بندی کو قائم رکھنا ہے اور ایک ایسا ابتدائی معاہدہ کرنا ہے جو اس بات کو طے کر سکے کہ مزید بات چیت جاری رہے گی۔ لیکن ایسا ہونا بھی مشکل ثابت ہو رہا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے بیروت پر حملوں کے اعلان نے ٹرمپ کو مزید مشکل میں ڈال دیا تھا۔ تاہم منگل کی صبح انھوں نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے لبنان پر حملے نہ کرنے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ لیکن نیتن یاہو نے جنوبی لبنان پر حملے جاری رکھنے کا اعلان بھی کیا ہے۔ نیتن یاہو کو یہ پریشانی نہیں ہے کہ لبنان میں اسرائیلی کارروائیاں ایران اور امریکہ کے درمیان معاہدہ طے ہونے کے امکانات کو متاثر کریں گی۔ وہ ایران سے جنگ بندی کے حق میں بھی نہیں تھے۔ جہاں تک نیتن یاہو کا سوال ہے تو ان کے لیے ایران اور امریکہ کے درمیان کسی قسم کا معاہدہ ایک برا معاہدہ ہے۔ ایران بھی لبنان میں حزب اللہ کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے اور تہران نے بارہا کہا ہے کہ امریکہ سے وسیع معاہدہ اسرائیلی حملوں کے خاتمے سے مشروط ہے۔ فی الحال ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ ٹرمپ اسرائیل کو قابو میں لانے کی کوشش میں ہیں۔ جہاں تک آبنائے ہرمز کا معاملہ ہے تو اسے کھولنے کے لیے ایرانی حکومت کو کسی قسم کی قیمت درکار ہوگی چاہے وہ پابندیوں میں نرمی کی شکل میں ہو یا پھر منجمند اثاثہ جات کے حوالے سے کوئی قدم ہو اور یہ بھی سنجیدہ مذاکرات کی ایک شرط نظر آتی ہے۔ ایک مصروف آبی شاہراہ سے اس وقت بہت کم جہاز گزر رہے ہیں۔ ایران نے 28 فروری کو امریکی اور اسرائیلی حملے شروع ہونے کے بعد اسے بند کر دیا تھا۔ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات اب اس مشکل سے نکلنے کے لیے آبنائے ہرمز سے دور علاقوں کے ذریعے تیل کی ترسیل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن باقی دنیا تیل اور گیس کی 20 فیصد رسد کھو چکی ہے۔ آبنائے ہرمز کی بندش پوری دنیا کی معیشت کے لیے تباہی کا باعث ہے۔ امریکہ اب مشرق وسطیٰ کے تیل پر انحصار نہیں کرتا لیکن امریکہ میں پیٹرول کی قیمت پر عالمی منڈی کے اثرات پڑتے ہیں۔ ٹرمپ ایک بڑی مشکل میں پھنس چکے ہیں۔ ایک آسان فتح سمجھتے ہوئے وہ جس جنگ میں کودے تھے اب انھیں اس غلطی کے نتائج کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔

امریکی صدر اور ان کے قریبی اتحادی نیتن یاہو نے ایرانی مزاحمت کا بلکل غلط اندازہ لگایا تھا۔ ٹرمپ کے پاس اب اس مشکل سے نکلنے کا کوئی آسان راستہ موجود نہیں ہے اور ایران انھیں کوئی راستہ فراہم کر بھی نہیں رہا۔ ٹرمپ آبنائے ہرمز کھلوانا چاہتے ہیں۔ ایران جنگ امریکہ میں غیر مقبول ہے اور اس میں شدت مزید امریکی شہریوں کی رائے کو متاثر کرے گی۔ ٹرمپ کی ایک اور مشکل یہ بھی ہے کہ آبنائے ہرمز کھلوانے کے لیے ایران کے لیے کسی قسم کی نرمی کی مخالفت ان کی اپنی جماعت کے کچھ لوگ کر رہے ہیں۔ ایک اور رکاوٹ ٹرمپ کی یہ خواہش بھی ہے کہ وہ اپنی فتح دکھا سکیں۔ ٹرمپ نہیں چاہتے کہ 2015 میں اس وقت کے صدر اوباما نے ایران سے جو معاہدہ کیا تھا، اس کے ساتھ کسی قسم کا موازنہ کیا جائے۔ دوسری جانب ایرانی حکمران سمجھتے ہیں کہ وہ اپنی حکومت کی بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ یہ واضح ہے کہ مزید امریکی حملے، اسرائیلی مدد کے ساتھ یا ان کے بغیر، ایرانی حکومت کو بہت زیادہ متاثر نہیں کریں گے۔ مشرق وسطیٰ کے عرب ممالک کافی دیر پا معاشی نقصان اٹھا چکے ہیں اور مزید نقصان نہیں اٹھانا چاہتے۔ ان کا اپنے ممالک کی ترقی کا منصوبہ اور کاروبار کا ماڈل اس بات پر منحصر ہے کہ وہ خود کو ایک محفوظ سرمایہ کاری کی جگہ دکھا سکیں۔ لیکن استحکام کو بحال کرنے میں انھیں بہت سال لگیں گے۔ قطر پاکستان کے ساتھ ثالثی میں شریک ہے جبکہ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات نے کافی مختلف طریقے سے ایران کے معاملے پر ردعمل دیا ہے۔ متحدہ عرب امارات نے اسرائیل سے سٹریٹیجک شراکت داری کو بڑھا دیا ہے جنھوں نے نا صرف آئرن ڈوم دفاعی نظام فراہم کیا بلکہ اسے چلانے کے لیے اسرائیلی فوجی بھی بھجوائے۔ اب یہ بات سامنے آرہی ہے کہ سعودی عرب نے بھی ایران پر حملہ کیا تھا اور ان کا کہنا ہے کہ یہ ایرانی حملوں کے ردعمل میں کیا گیا۔ لیکن سینئر سعودی ذرائع نے ایران پر واضح کیا ہے کہ وہ اسرائیلی اور امریکی اتحاد کے ساتھ مل کر نہیں بلکہ آزادانہ حیثیت میں ایسا کر رہے تھے۔ جب یہ جنگ شروع ہوئی تھی تو ٹرمپ اور نیتن یاہو نے کہا تھا کہ ان کے ملکوں کی فضائی طاقت تہران میں موجود حکومت کو گرانے کے لیے کافی ہے۔ لیکن وہ غلط تھے۔ انھوں نے ایک ایسی حکومت کے بارے میں غلط اندازے قائم کیے تھے جو نصف صدی سے پابندیوں، جنگوں اور عالمی تنہائی کے باوجود قائم رہی ہے۔ اب امریکہ اور اسرائیل کو نتائج کا سامنا ہے اور ان کے ساتھ ساتھ باقی دنیا کو بھی۔

فتنۂ شکیل بن حنیف کی عقیدۂ ختم نبوت کے خلاف گمراہ کن خفیہ سرگرمیاں

نئی نسل میں شعور پیدا کرتے ہوئے اسلام کے مبادیات سے واقف کرانا وقت کا تقاضہ: مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔ 3/ جون (راست) حالاتِ حاضرہ میں اُبھرتے فتنوں کے پیشِ نظر یہ بات کو ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ اسلامی تعلیمات مسلمان کو فتنوں میں مبتلا ہونے سے بچاتی ہیں، اس لئے ہماری یہ اوّلین ذمہ داری ہے کہ دینی علم سے آراستہ ہو کر عقائد کی حفاظت اور عبادات کی صحیح طور پر بجا آوری کو یقینی بنائیں؛ چونکہ ایمانیات کا تحفظ اور احکامِ خداوندی کی مکمل اتباع صحیح معلومات کے حصول پر منحصر ہے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی، سابق ماہرِ کتبات محکمۂ آثارِ قدیمہ، چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس، کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر NCPUL وفانوس آگہی (تاریخِ اسلام وثقافتِ اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس/ کالجس مقابلۂ جات) حیدرآباد نے بدرگاہ حضرت حمید الدینؒ، ناگور، راجستھان، فانوس آگہی کے تحت ناموس رسالت کی پاسبانی اور فتنہ قادیانیت وشکیلیت کے سد باب پر کہا: آج نت نئے انداز سے اسلام پر فکری حملے ہو رہے ہیں اور کئی قسم کے فتنے سر اٹھا رہے ہیں، جن سے اُمت نبرد آزما ہے۔ اگر دین کا صحیح علم نہ ہو تو ایسے ماحول میں ایک عام مسلمان کا اپنے ایمان کو بچانا بہت مشکل نظر آتا ہے۔ موجودہ صدی کا نیا فتنہ شکیل بن حنیف کا ہے، جو مہدی ومسیح موعود ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور قادیانیت کی بے بنیاد تعلیمات وبدعقیدگی کو نئے پیرائے میں پیش کرنے کی طرف آگے بڑھ رہا ہے۔ شمالی ہند میں اس فتنہ کا آغاز ہوا شہر دہلی میں قیام کے دوران اپنے گمراہ افکار ونظریات کو پیش کرنے لگا اور اس مقصد کیلئے نقل مکانی کرتا رہا۔ اُس کے کام کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سادہ لوح مسلم نوجوانوں اور طالب علموں کو باطلانہ فتنہ میں مبتلاء کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کی وضع قطع اور دیندارانہ حلیہ کو دیکھ کر دینی تعلیم سے بے بہرہ لوگ اُس کے بہکاوے میں فوراً آجاتے ہیں۔ دارالحکومت دہلی میں کچھ عرصہ بھٹکتے پھرنے اور مستقل پناہ نہ ملنے پر اُس نے جنوب ہند کا رخ کیا اور شہر اورنگ آباد، مہاراشٹرا میں اپنے گمراہ کن پروپگنڈوں کے پھیلاؤ کا ٹھکانہ بنایا، جہاں اس کی بات سنی گئی اور اس کو تحفظ بھی میسر آیا اور اِس فتنہ نے زور پکڑنا شروع کیا اور مختلف ریاستوں بالخصوص تلنگانہ، ساحلی آندھرا، بہار، یوپی، دہلی کے علاوہ مہاراشٹرا میں اس کے پیروکاروں کی خاصی تعداد بڑھ چکی ہے۔ حالات کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے علماء کوئی لمحہ ضائع کئے بغیر اس فتنہ کی سرکوبی کیلئے عوام الناس میں شعور بیداری کے ذریعہ جہد مسلسل میں مصروف کار ہونے کے باوجود اس کے متبعین، ظاہری وخفیہ انداز میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ عموماً عصری علوم سے وابستہ طلبہ آسانی سے اُن کے جال میں پھنس جاتے ہیں، اس لئے کہ وہ علمی گفتگو دینی انداز سے کرتے ہیں۔ شکیل بن حنیف سے ملاقات تک اس کے مبلغین اُن کے شکنجہ میں آنے والوں کو مسیحیت کے دعویدار کا نام وغیرہ ظاہر نہیں کرتے، کہ گمراہی کا شکار ہونے والا بدک نہ جائے، جب شکیل بن حنیف کے روبرو پیش کیا جاتا ہے تو سب حقیقت کھل کر سامنے آتی ہے لیکن اُس وقت تک بھٹکنے والوں میں گمراہی کا زہر گھول دیا جاتا ہے۔ یہاں اس بات کا ذکر ضروری ہے کہ اسلامی عقیدے کے مطابق حضرت عیسیٰؑ اور حضرت مہدیؑ دو الگ الگ شخصیتوں کے نام ہیں، جبکہ مرزا غلام احمد قادیانی اور شکیل بن حنیف خود اپنی ایک ذات میں دونوں کے حلول ہونے کے دعویدار ہیں۔ شکیل بن حنیف اور اس کے ماننے والوں کا طریقۂ کار خفیہ ہے، اس لئے بہت زیادہ چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ جہاں بھی یہ فتنہ سر اُٹھاتا ہے اس کا تدارک کرنے والوں کے علم میں آنے تک اس کا حلقہ وسیع ہو جاتا ہے پھر اُس کو ختم کرکے دوبارہ اصلاح کرنے میں کافی محنت لگتی ہے۔ اسلئے ان فتنوں کے مبادیات، تفصیلات اور خدوخال سے وقتاً فوقتاً عوام میں شعور وآگہی بیدار کرتے ہوئے حالات سے واقف کراتے رہنا چاہئے۔ مساجد میں اس گمراہ کن فتنہ پر گفتگو ہو، وقتاً فوقتاً تبادلۂ خیال کے ذریعہ فرداً فرداً جائزہ لیا جائے کہ شکیل بن حنیف کی فکر ونظر کے متفق اور اُس کی پیروی کرنے والے کس سے ملتے ہیں اور کیا کہتے ہیں؛ اس کی بروقت تحقیق ہو، تاکہ وقت پر شکنجہ کسا جاسکے اور اس کا علاج ممکن ہو سکے۔ بہر حال! شکیل بن حنیف اور اس کی اتباع کرنے والے اسلام سے خارج ہیں، جنہیں مساجد میں داخلے سے روکنا بہت ضروری ہے۔ حدیث کی روشنی میں قیامت سے قریب حضرت عیسیٰؑ کی آمد ہوگی، جنہیں نبی بنا کر اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی طرف بھیجا تھا وہی آسمان سے اُتریں گے۔

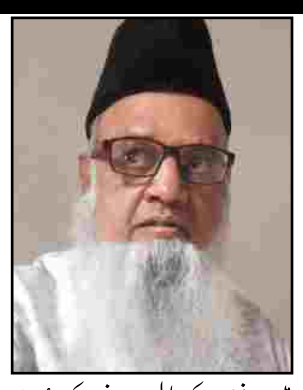

اب مسیح موعود کے جھوٹے دعویدار، چاہے مرزا غلام احمد قادیانی ہو یا شکیل بن حنیف دونوں اسی زمین پر پیدا ہوئے! پھر حضرت عیسیٰ ابن مریم کیسے ہو سکتے ہیں؟۔ اسی طرح یہ حضرت مہدیؑ بھی نہیں ہو سکتے، کیونکہ حضرت مہدیؑ آلِ رسولؐ میں حضرت فاطمہؓ کی اولاد میں سے ہوں گے اور بحیثیتِ حکمران دُنیا سے ظلم کا خاتمہ کرکے امن وامان قائم کریں گے۔ ان صفاتِ عالیہ سے یہ دونوں جھوٹے دعویدار محروم ہیں، اس لئے مہدی بھی نہیں ہو سکتے۔ شکیل بن حنیف کے مطابق دجال آچکا ہے! دجال کے حلیہ کے بارے میں ہے کہ اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوا ہوگا۔ اس کا دعویٰ کچھ اس طرح ہے کہ عربی تحریر کے مطابق امریکا کے اخیر میں ''کا'' ہے اور فرانس کے شروع میں ''فر'' دونوں کو ملا کر ''کافر'' کہتا ہے اور اپنی طرف سے بات گڑھتے ہوئے کہتا ہے یہی دو ملک امریکہ اور فرانس ''دجال'' ہے۔ دجال کی ایک آنکھ ہوگی، سے مراد وہ سٹیلائٹ لیتا ہے کہ اس کے پاس دیکھنے کا آلہ صرف ایک ہوتا ہے جس سے وہ صرف نیچے کی طرف دیکھتا ہے اوپر نہیں!! اس طرح جاہلانہ تاویلات سے وہ اپنے ماننے والوں کو قائل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ہم اپنی حالت پر اگر غور کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ مسلمانوں میں مبادیات اسلامیہ سے متعلق بنیادی جانکاری نہیں ہے اور معاشرے میں صباحیہ ومسائیہ مکاتب میں جاری دینی وتعلیمی نظام اُن کے ایمان وعقائد کی حفاظت کیلئے ناکافی ثابت ہو رہا ہے۔ اس غفلت اور ٹھوس علم سے دوری کی وجہ سے شکیل بن حنیف جیسے فتنہ پرور فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

شاہانہ شادیاں اور حقیقت کا کڑوا سچ

(عبدالوحید جنیدی، جلگاؤں)

حال ہی میں مئی 2026 میں اتر پردیش کے غازی آباد میں ایک شادی کے پروگرام میں دولہے کو ایک کروڑ ایک لاکھ گیارہ ہزار نقد، BMW کار، ہیرے، سونے اور چاندی کے کئی زیورات دیے جانے کا اعلان کیا گیا۔ چند سال پہلے بھی اسی طرز کی شادی اتر پردیش میں ہوئی تھی جس میں دولہے کو کئی کلو سونا، چاندی، کار اور کھیتی کے کاغذات دینے کا اعلان کیا گیا ساتھ ہی ساتھ دولہے کے والد اس کے چاچا اور آئے ہوئے مہمانان کو بیش بہا چیزوں سے نوازا گیا یہ سب خرافات ہے اسلام اس چیز کی اجازت نہیں دیتا۔ اسلام لڑکیوں کو میراث میں سے حصہ دینے کی بات کرتا ہے۔ یہ شادیوں کے نام فضول خرچی ہے دکھاوے کے لیے کتنے ہی غریب والدین کو شرمندہ کرتے ہیں ہم نے نمود ونمائش کو عزت اور انسانیت کو بوجھ سمجھ لیا ہے مالدار طبقہ شادی، منگنی جیسی رسومات پر لاکھوں روپیہ بہا دیتا جب کہ دوسری طرف غریب لڑکیوں کے والدین اپنی بچیوں کی شادی کے لئے پریشان ہیں معاشرے میں جب اس طرح کی شادیاں ہو رہی ہے تو غریب باپ رقم کہاں سے لائیں گا پھر وہ لوگوں سے اور بینک سے سودی قرض لے کر اپنی بچیوں کی شادی کر رہا ہوتا ہے اور بعد میں ان کی مالی حالت دگرگوں ہو جاتی ہے وہ اپنے بچوں کی اعلیٰ تعلیم کے لئے رقم نہیں بچا پاتے اور یوں قرض میں ڈوب کر رہے جاتے ہیں۔ ہم نے اپنی خواہشات، معاشرتی دباؤ اور لوگوں کی واہ واہ کے لیے شادیوں کو مشکل بنا دیا ہے۔ آج ہمارے معاشرے کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ ہر شخص زبان سے کہتا ہے کہ "شادیاں آسان ہونی چاہئیں"، مگر عمل کے میدان میں صورتِ حال بالکل مختلف نظر آتی ہے۔ امیر ہو یا غریب، دیندار ہو یا دنیا دار، اکثر لوگ سادگی کی بات تو کرتے ہیں لیکن اپنی باری آنے پر رسم و رواج، دکھاوے اور فضول خرچی میں لگ جاتے ہیں۔ ان لوگوں کا ایک مشہور جملہ ہے گھر والے ماننے کو تیار نہیں ہے کیا کرتے۔ اسلام نے نکاح کو آسان بنایا ہے، تاکہ ہر نوجوان پاکیزہ زندگی گزار سکے۔ متوسط اور مالدار طبقہ نے شادیوں کو مشکل بنا کر غریب خاندانوں کی کمر توڑ دی ہے۔ بہت سی بچیاں صرف اس لیے شادی سے محروم بیٹھی ہیں کہ والدین ان اخراجات کا بوجھ نہیں اٹھا سکتے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ جو لوگ مجلسوں میں سادگی کے بیان کرتے ہیں، وہی اپنی شادیوں میں شان وشوکت دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ گویا ہم نے دین کی تعلیمات کو صرف تقریروں تک محدود کر دیا ہے۔ اگر واقعی ہم چاہتے ہیں کہ شادیاں آسان ہوں تو ہمیں خود مثال بننا ہوگا۔ ایک سادہ نکاح، رسموں سے پاک شادی ہی معاشرے میں حقیقی تبدیلی لا سکتی ہے۔ واضح رہے کہ ہم خرافات سے پاک بہترین ولیمہ کر سکتے جس میں بے شمار امیر، غریب لوگوں کو شامل کر سکتے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ معاشرہ تقریروں سے نہیں بلکہ عمل سے بدلتا ہے۔ جب تک ہم خود سادگی اختیار نہیں کریں گے، تب تک "شادیاں آسان کرو" صرف ایک نعرہ ہی رہے گا۔

کویت کا 13 ایرانی میزائل اور 17 ڈرون تباہ کرنے کا دعویٰ، ہلاک ہونے والے شخص کے انڈین شہری ہونے کی تصدیق

کویت کی وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا ہے کہ 'ایرانی جارحیت کے نتیجے میں آج کویت کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کے ٹرمینل ون کو متعدد ڈرونز نے نشانہ بنایا' جس سے ایئرپورٹ کی عمارت کو کافی نقصان پہنچا۔ اس حملے کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک جبکہ 63 زخمی ہوئے ہیں۔ دوسری جانب بحرین کی فوج نے بھی 'ایرانی حملوں کی کوششوں کو ناکام' بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ کویت کی وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ ایرانی ڈرون حملوں میں بین الاقوامی ایئرپورٹ کی عمارت کو کافی نقصان پہنچا ہے جس کے بعد فضائی آپریشنز معطل کر دیے گئے جبکہ ان حملوں میں متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ بحرین کی فوج نے بھی 'ایرانی حملوں کی کوششوں کو ناکام بنانے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ میزائلوں اور ڈرونز کے ذریعے کیے گئے حملوں کا ہدف مملکت کی شہری تنصیبات تھیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کا کہنا ہے کہ امریکہ نے ایرانی بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز کو ناکام بناتے ہوئے ایران کے جزیرہ قشم پر اہداف کے خلاف اپنے دفاع میں حملے کیے ہیں جبکہ ایران کی پاسداران انقلاب نے اپنے بیان میں امریکی بحریہ کے پانچویں بیڑے کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ 'ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات مسلسل جاری ہیں اور اب وقت آگیا ہے کہ کسی نہ کسی طریقے سے معاہدہ کیا جائے'۔ کویت کی وزارتِ دفاع کا کہنا ہے کہ بدھ کو علی الصبح اس کی مسلح افواج نے ایرانی حملوں کے دوران 13 بیلسٹک میزائلوں اور 17 ڈرونز کو تباہ کیا ہے۔ سرکاری خبر ایجنسی کویت نیوز کے مطابق وزارتِ دفاع کے ترجمان کرنل سعود العطوان کا کہنا تھا کہ ان کی مسلح افواج نے 13 بیلسٹک میزائلوں کو اپنی فضائی حدود میں کچھ رہائشی علاقوں کے اوپر تباہ کیا، جس کے نتیجے میں ان کا ملبہ گرا۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ایرانی حملوں میں کویت انٹرنیشنل انٹرنیشنل ایئرپورٹ سمیت دیگر عام شہری اور عام تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا ہے، جس کے نتیجے میں ایک انڈیا شہری ہلاک ہوا، متعدد لوگ زخمی ہوئے اور وسیع پیمانے پر مالی نقصان بھی ہوا۔ خیال رہے بدھ کی صبح کویت اور بحرین کی حکومتوں نے کہا تھا کہ دونوں ممالک کو ڈرون اور میزائل حملوں کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ کویت اور بحرین کی جانب سے یہ اطلاعات سامنے آنے کے بعد ایران نے ان حملوں کی تصدیق کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'امریکی اڈوں اور ہیلی کاپٹروں کو میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنانا جوابی کارروائی کے طور پر تھا'۔ کویت کی وزارتِ صحت کے مطابق بدھ کی علی الصبح ایران کی جانب سے کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کیے گئے میزائل و ڈرون حملے میں کم از کم 63 افراد زخمی ہوئے ہیں، جن میں ایئرپورٹ کا عملہ اور مسافر بھی شامل ہیں۔ اس سے قبل کویت کی وزارتِ خارجہ نے بتایا تھا کہ اس حملے میں ایک شخص ہلاک بھی ہوا ہے۔ وزارت خارجہ کے مطابق ایرانی حملے کے نتیجے میں کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ٹرمینل ون کی عمارت اور کئی دیگر سفارتی مقامات کو نقصان پہنچا ہے۔ کویت کی وزارتِ صحت کا کہنا ہے کہ بدھ کی علی الصبح ایران کی جانب سے کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کیے گئے میزائل و ڈرون حملے میں کم از کم 63 افراد زخمی ہوئے ہیں، جن میں ایئرپورٹ کا عملہ اور مسافر بھی شامل ہیں۔ کویتی وزارت صحت کے ترجمان ڈاکٹر عبداللہ السند کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ 'ریاستِ کویت کے خلاف ایرانی جارحیت کے فوری بعد ایک جامع اور ہنگامی حکمتِ عملی پر عمل کیا جا رہا ہے، جس کے تحت 63 زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی گئی جبکہ سات ہنگامی اور سیریس سرجریز سرانجام دی گئی ہیں'۔ یاد رہے کہ کویت کی وزارتِ خارجہ کے مطابق اس حملے میں ایک شخص ہلاک بھی ہوا تھا۔ وزارت خارجہ کے مطابق ایرانی حملے کے نتیجے میں کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی 1 عمارت اور کئی دیگر سفارتی مقامات کو نقصان پہنچا۔ ایران کا دعویٰ ہے کہ امریکہ کویت کی سرزمین کو اس کے خلاف حملوں کے لیے استعمال کر رہا ہے اور وہ اس کے لیے کویت کی قیادت کو ذمہ دار سمجھتے ہیں اور وہاں موجود امریکی اڈے ایران کے 'جائز اہداف' ہیں۔ سیز فائر کے باوجود ایران اور امریکہ نے منگل اور بدھ کی درمیانی شب ایک، دوسرے کے اہداف کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ پاکستانی وقت کے مطابق بدھ کی صبح تین بجے کے قریب کویتی وزارت دفاع نے آگاہ کیا کہ اُن کا فضائی دفاع کا نظام 'دشمن کی جانب سے کیے گئے میزائل اور ڈرون حملوں کا جواب دے رہا ہے'۔ بعد ازاں کویتی وزارت خارجہ نے دعویٰ کیا کہ ایران کی جانب سے داغے گئے بیلسٹک اور ڈرون حملوں کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ وزارت کے مطابق اس حملے میں کویت کے بین الاقوامی ایئرپورٹ کو بھی نقصان پہنچا جس کے بعد فضائی آپریشنز معطل کر دیے گئے۔ کویت نے ان حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وہ جواب دینے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ پاکستانی وقت کے مطابق تقریباً صبح چار بجے بحرین کی وزارت داخلہ کی جانب سے بھی آگاہ کیا گیا کہ میزائل اور ڈرون حملے کے بعد ملک کا فضائی دفاع کا نظام فعال کر دیا گیا ہے۔ بحرین نے ان حملوں کی مذمت کرتے ہوئے اپنے شہریوں سے درخواست کی وہ پرسکون رہیں، قریب ترین محفوظ مقام کی طرف جائیں اور سرکاری چینلز کے ذریعے دی جانے والی اطلاعات پر نظر رکھیں۔ کویت اور بحرین کی جانب سے یہ اطلاعات سامنے آنے کے بعد ایران نے یہ حملے کرنے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ 'امریکی اڈوں اور ہیلی کاپٹروں کو میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنانا جوابی کارروائی کے طور پر تھا'۔ ایران نے دعویٰ کیا کہ وہ آبنائے ہرمز میں اپنے ایرانی آئل ٹینکر پر حملے اور جزیرہ قشم میں ٹیلی کمیونیکیشن سسٹم کو نشانہ بنائے جانے کی شدید مذمت کرتے ہیں، جن کی منصوبہ بندی اور اس حوالے سے کی جانے والی کارروائی خطے کے دو ممالک سے کی گئی۔

(بی بی سی اردو)

امریکہ اور بھارت سول نیوکلیئر پارٹنرشپ کو 'نئی سطحوں' پر لے جانے کیلئے کوشاں: امریکی سفیر

نئی دہلی۔ 3/ جون۔ ایم این این۔ امریکہ ہندوستان کے ساتھ سول نیوکلیئر تعاون کو گہرا کرنے اور ملک کی بڑھتی ہوئی بجلی کی طلب کو پورا کرنے کے لئے نجی شعبے کی قیادت میں حل لانے کی کوشش کر رہا ہے، ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور نے ممبئی میں 'وژن انڈیا 2047' اور سٹی 2026 انڈیا ایونٹ میں یہ بات کہی۔ کاروباری رہنماؤں سے خطاب کرتے ہوئے، گور نے کہا کہ دونوں ممالک "ہماری سول نیوکلیئر سیکٹر کی شراکت داری کو نئی سطحوں پر لے جا رہے ہیں" اور سول نیوکلیئر سیکٹر کو "اگلے چند سالوں میں ترقی کا ایک بہت بڑا علاقہ" قرار دیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ان کے مشن نے حال ہی میں ہندوستان میں یو ایس نیوکلیئر انرجی انسٹی ٹیوٹ کی ممبر کمپنیوں کی میزبانی کی ہے "یہ اشتراک کرنے کے لئے کہ کس طرح متحرک نجی شعبے کی زیر قیادت سول نیوکلیئر انڈسٹری ہندوستان کی متوقع بجلی کی طلب کو پورا کرنے میں محفوظ اور محفوظ سول نیوکلیئر پاور میں حصہ ڈال سکتی ہے جو اس کی اقتصادی ترقی کو ایندھن دیتی ہے۔ گور کے مطابق، تعاون کی توجہ ہندوستان کی جوہری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے نجی شعبے کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم اپنے سول نیوکلیئر شعبوں کے درمیان دہائیوں کے مستقبل کے تعاون کے منتظر ہیں۔" سفیر نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے مالیاتی خدمات کے شعبے اور امریکی کاروباری اداروں کی مدد کی ضرورت ہوگی، جو اسے دونوں معیشتوں کے لیے "جیت کی صورت حال" کے طور پر تیار کرے گی۔ یہ تبصرے اس وقت سامنے آئے ہیں جب امریکہ اور ہندوستان نے فروری 2025 میں شروع ہونے والے ٹرسٹ انیشیٹو کو بڑھایا، جس میں AI، سیمی کنڈکٹرز، کوانٹم کمپیوٹنگ اور اہم معدنیات سمیت اسٹریٹجک ٹیکنالوجیز کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ گور نے جوہری توانائی کو جدید ٹیکنالوجی اور توانائی کے لیے قابل اعتماد سپلائی چین کو محفوظ بنانے کے وسیع مقصد سے منسلک کیا۔ انہوں نے حال ہی میں دستخط شدہ یو ایس۔ انڈیا کریٹیکل منرلز فریم ورک کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایک ساتھ مل کر، ہم حساس سپلائی چینز کو زبردستی مارکیٹ کے طریقوں سے بچانے اور واحد ذریعہ اجارہ داریوں کے لیے اپنے اجتماعی خطرے کو کم کرنے کے لیے کوششیں کریں گے۔

☆☆☆☆

کابینہ نے اڈیشہ میں رامیشور سے پارادیپ تک نئی کوسٹل ہائی وے کی تعمیر کو منظوری دی

نئی دہلی۔ 3/ جون۔ ایم این این۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے آج اڈیشہ میں ہائبرڈ اینوٹی ماڈل (HAM) پر رامیشور سے پارادیپ تک نئی کوسٹل ہائی وے کی تعمیر کو منظوری دے دی ہے جس کی کل لمبائی 18.160 کلومیٹر ہے اور اس کی مجموعی سرمایہ کاری لاگت 97300 روپے ہے۔ رامیشور سے پارادیپ تک نئی کوسٹل ہائی وے کا پروجیکٹ سیکشن اڈیشہ کے کھردا، پوری، کینڈرپڑا اور جگت سنگھ پور اضلاع سے گزرتا ہے، NH-16 کا موجودہ روڈ نیٹ ورک سنہری چوکور کا حصہ ہے اور یہ پہلے سے ہی 6 لین والی ہائی وے ہے جو بڑے قصبوں کھوردھا، بھوبنیشور اور کٹک سے گزرتی ہے۔ موجودہ NH-316 بھوبنیشور پوری کو جوڑتا ہے اور مزید تاپڑا اور کونارک تک پھیلا ہوا ہے۔ پوری-تاپڑا اور پوری-کونارک کے ساتھ ساتھ موجودہ سڑک کا جیومیٹری ناقص ہے، راہداری کے ساتھ تقریباً 40٪ ربن کی ترقی اور سڑک کے کنارے مقامی مسافروں کی اعلیٰ سطح کے ساتھ، راہداری کو ہموار اور موثر لمبی دوری کی گاڑیوں کی نقل وحرکت کے لیے نامناسب بناتی ہے۔ فوری پروجیکٹوں میں رامیشور سے کونارک (پیکیج-1) تک 4 لین کی ترتیب اور کونارک سے پارادیپ (پیکیج-2) تک 2 لین کی کنفیگریشن کی تجویز ہے، جس سے 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کی ڈیزائن کی رفتار کو یقینی بنایا جائے گا اور ریاست کے کھردا، پوری اور جاگت سنگھ پور کے اضلاع میں سفری کارکردگی کو بہتر بنایا جائے گا۔ یہ منصوبہ علاقائی نقل وحرکت میں بھی اض

ماہانہ فاتحہ سراج المجذوبین حضرت برہنہ شاہ، انتظامی کمیٹی کے زیر اہتمام حلقہ ذکر اور محفل نعت

حیدرآباد: 3؍جون (راست) انتظامی کمیٹی درگاہ شریف کے زیر اہتمام سراج المجذوبین حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ماہانہ فاتحہ کے موقع پر نحن نگرانی حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثانی صدر نشین انتظامی کمیٹی درگاہ شریف جمعرات 17 / ذی الحجہ مطابق 4 / جون کو حسب نظام العمل ذیل پروگرامز منعقد ہوں گے بعد نماز مغرب جماعت محبوب اللہ قصیدہ بردہ شریف پیش کرے گی بعد نماز عشاء سما نشید گروپ کے اراکین دف پر نعت ومنقبت کے نذرانے پیش کریں گے بعد ازاں صدر محفل مولانا قاضی اسد ثنائی کی نگرانی میں حلقہ ذکر برپا ہوگا ازاں بعد بارگاہ سراج المجذوبین میں غلاف مبارک اور چادر گل پیش کی جائے گی صلوٰۃ وسلام اور دعا کے بعد زائرین وحاضرین حلقہ ذکر کے لئے لنگر کا اہتمام رہے گا نور القراء حضرت مولانا حافظ وقاری محمد نور نقشبندی کی تلاوت کلام پاک سے محفل کا آغاز ہوگا حضرت مولانا ابوعمار عرفان اللہ شاہ نوری سیفی صدر نشین مرکزی انجمن سیف الاسلام، جناب قاری غوث محی الدین قادری سپریٹنڈنٹ اگریکلچر یونیورسٹی مولانا مفتی محمد صلاح الدین نظامی امام وخطیب جامع مسجد درگاہ شریف اور حافظ محمد افروز امام جامع مسجد فاطمہ بحیثیت مہمانان خصوصی شرکت فرمائیں گے ذمہ داران کمیٹی مولانا حافظ مظفر حسین خان، ڈاکٹر یوسف نقشبندی نائب صدور، جناب محمد حسین قریشی معتمد، جناب مظہر الدین صدیقی، جناب سید شمس الاکبر علی ہاشمی نائبین معتمد، جناب محمد عزیز الرحمن خازن، جناب جی یم منظور معتمد تنظیمی، جناب محمد شمس الدین اور جناب خواجہ معین خان اراکین کمیٹی نے محبان اولیاء اللہ سے شرکت واستفادہ کی گزارش کی ہے۔

کسان قرض معافی اسکیم محض دکھاوا، 50 فیصد سے زائد کسان فائدے سے محروم رہیں گے: ہرش وردھن سپکال

فڑنویس حکومت نے پہلے 80 لاکھ 'لاڈ کی بہنوں' کو اہلیت کے نام پر نااہل قرار دیا، اب کسانوں کو بھی شرائط کے جال میں پھنسا کر دھوکہ دیا جارہا ہے

ممبئی: ۳؍جون (پریس ریلیز): مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے بی جے پی مہایوتی حکومت کی جانب سے اعلان کردہ کسان قرض معافی اسکیم کو محض نمائشی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس اسکیم میں متعدد شرائط اور اہلیت کی پابندیاں عائد کی گئی ہیں، جس کے باعث ریاست کے 50 فیصد سے زائد کسان جان بوجھ کر اس کے دائرے سے باہر رکھے گئے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ریاست کے تمام کسانوں کا 7/12 ریکارڈ مکمل طور پر قرض سے پاک کیا جائے۔ قرض معافی اسکیم پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ حکومت کی نئی اسکیم صرف ان کسانوں کے لیے ہے جنہیں یکم اپریل 2019 سے 31 مارچ 2025 کے درمیان قرض فراہم کیا گیا اور جو اب بقایاجات میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ایسے ہزاروں کسان جنہوں نے اس مدت سے پہلے قرض لیا تھا اور پرانے بقایاجات کی وجہ سے نیا فصلی قرض حاصل نہیں کر پا رہے، اس اسکیم سے محروم رہ جائیں گے۔ ایسے کسانوں کی تعداد قرض معافی سے فائدہ اٹھانے والوں سے بھی زیادہ ہے، اس لیے تمام بقایاجات والے کسانوں کو اس اسکیم میں شامل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مہاوکاس اگھاڑی حکومت کی جانب سے نافذ کردہ 'مہاتما جیوتی با پھولے شیتکری سمان یوجنا' کے تحت پہلے ہی فائدہ حاصل کرنے والے کسانوں کے موجودہ بقایاجات مکمل طور پر معاف نہیں کیے جائیں گے بلکہ انہیں صرف 50 ہزار روپے تک محدود فائدہ دیا جائے گا۔ فڑنویس حکومت کی اسکیم صرف فصلی قرض اور ری اسٹرکچرڈ قرض تک محدود ہے، جبکہ کنویں، پائپ لائن، گائے بھینس یا دیگر زرعی ضروریات کے لیے لیے گئے قرض اس کے دائرے میں شامل نہیں ہیں۔ سپکال نے اسے کسانوں کے ساتھ ناانصافی اور سنگ دلانہ مذاق قرار دیا۔ ہرش وردھن سپکال نے مزید کہا کہ جو کسان باقاعدگی سے اپنے قرض ادا کرتے رہے ہیں، انہیں بھی حکومت نے نظر انداز کر دیا ہے۔ ترغیبی رقم حاصل کرنے کے لیے کسانوں کو 2022-23، 2023-24 اور 2024-25 میں سے کم از کم دو برسوں میں فصلی قرض لے کر وقت پر ادا کرنا ہوگا، اس کے علاوہ 2025-26 اور 2026-27 کے قرض بھی مقررہ وقت پر واپس کرنا لازمی ہوگا۔ ان تمام شرائط کی تکمیل کے بعد بھی کسان کو صرف 50 ہزار روپے کی ترغیبی رقم دی جائے گی، جو انتہائی معمولی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت کسان مخالف پالیسیوں پر عمل کر رہی ہے اور قرض معافی کا ڈھنڈورا پیٹ رہی ہے، جبکہ حقیقت میں اس کا مقصد زیادہ سے زیادہ کسانوں کو اس اسکیم سے محروم رکھنا ہے۔ سپکال کے مطابق اس سے قبل بھی فڑنویس حکومت نے بڑے پیمانے پر تشہیر کے ساتھ قرض معافی اسکیم نافذ کی تھی، لیکن پیچیدہ قواعد وضوابط کے ذریعے لاکھوں کسانوں کو اس کے فوائد سے دور رکھا گیا تھا۔ کانگریس ریاستی صدر نے کہا کہ جس طرح 'لاڈ کی بہن' اسکیم میں اہلیت کی شرطوں کے نام پر تقریباً 80 لاکھ خواتین کو فائدے سے محروم کر دیا گیا، اسی طرح اب لاکھوں کسانوں کو بھی قواعد وضوابط کی قینچی میں پھنسا کر قرض معافی سے باہر رکھا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کسانوں کے ساتھ ہونے والی اس ناانصافی کے خلاف بھرپور آواز بلند کرتی رہے گی۔

انجور پھاٹا ریلوے علاقے میں 258 جھونپڑیوں پر چلا بلڈوزر، سیکڑوں خاندان بے گھر

۳۰؍سال پرانی لکشمن نگر بستی پر ریلوے کی کاروائی، باز آبادکاری کا مطالبہ تیز

بھیونڈی ۳؍ جون (شارف انصاری):- بھیونڈی شہر کی حدود سے گزرنے والی دیوا-وسئی ریلوے لائن کے انجور پھاٹا علاقے میں رہنال گرام پنچایت حدود کی لکشمن نگر جھونپڑ پٹی پر بدھ کے روز موٹی ریلوے انتظامیہ نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے 258 جھونپڑیوں کو منہدم کر دیا۔ ریلوے انتظامیہ کی جانب سے جے سی بی مشینوں کی مدد سے چلائی گئی اس مہم کے دوران بھاری پولیس بندوبست تعینات کیا گیا تھا۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ریلوے کی زمین پر طویل عرصے سے تجاوزات کی گئی تھیں، جنہیں ہٹانے کی کارروائی انجام دی گئی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق لکشمن نگر بستی گزشتہ تقریباً 30 برسوں سے آباد تھی اور یہاں رہنے والے خاندانوں کو گرام پنچایت کی جانب سے بجلی، پانی سمیت دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی جا رہی تھیں۔ علاقے میں آنگن واڑی بھی چلائی جا رہی تھی۔ کارروائی کے بعد بڑی تعداد میں خواتین، بچے اور بزرگ کھلے آسمان تلے آگئے۔ متاثرین کا الزام ہے کہ مستقل باز آبادکاری فراہم کیے بغیر اچانک انہیں بے گھر کر دیا گیا۔ ایک متاثرہ خاتون نے کہا کہ "ہم لوگ برسوں سے یہاں رہ رہے تھے۔ بچوں کی تعلیم اور روزگار سب کچھ یہیں سے جڑا تھا، اب ہمارے پاس رہنے کے لیے کوئی جگہ باقی نہیں رہی۔" جبکہ ایک دوسرے مکین نے کہا کہ اگر ہٹانا ہی تھا تو پہلے متبادل رہائش کا انتظام کیا جانا چاہیے تھا۔ سابق سرپنچ راجیندر بھوئیر نے ریلوے انتظامیہ کی اس کارروائی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس بستی میں بڑی تعداد میں آدیواسی اور بھٹکیا سماج کے خاندان رہتے تھے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جب تک تمام متاثرہ خاندانوں کی مناسب باز آبادکاری نہیں کی جاتی، اس طرح کی کارروائیوں پر روک لگائی جانی چاہیے۔ بھوئیر نے کہا کہ غریب خاندانوں کو سیدھا سڑک پر لا کھڑا کرنا انصاف نہیں ہے۔ حکومت اور ریلوے انتظامیہ کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر باز آبادکاری کا انتظام کرنا چاہیے۔

بھیونڈی میں بڑھتی مہنگائی کے خلاف کانگریس کا جن پربودھ مورچہ، صدرِ جمہوریہ کے نام یادداشت پیش

بھیونڈی: ۳؍جون (شارف انصاری):- ملک بھر میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، پٹرول، ڈیزل اور گھریلو گیس سلنڈر کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے خلاف کانگریس پارٹی کی جانب سے ریاست گیر احتجاجی تحریک چلائی جارہی ہے۔ اسی سلسلے میں بھیونڈی میں تھانے ضلع دیہی کانگریس کے جنرل سکریٹری پنکج اشوک گائیکواڑ کی قیادت میں شیلا رعلاقہ سے پرانت دفتر تک جن پربودھ مورچہ نکالا گیا۔ اس دوران مرکزی حکومت کے خلاف زبردست نعرے بازی کی گئی اور مہنگائی کے مسئلہ پر مودی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف احتجاج درج کرایا گیا۔ مورچے کے بعد کانگریس کے وفد نے سب ڈویژنل آفیسر دفتر کے ذریعے صدرِ جمہوریہ کے نام یادداشت پیش کی۔ یادداشت میں پٹرول اور ڈیزل پر عائد 35 فیصد وی اے ٹی کو کم کرکے 5 فیصد کرنے اور گھریلو گیس پر لگائے گئے 22 فیصد وی اے ٹی میں کمی کا مطالبہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی اشیائے خورد ونوش کی مسلسل بڑھتی قیمتوں پر قابو پانے اور عام شہریوں کو راحت فراہم کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ کانگریس رہنماؤں نے کہا کہ ایندھن اور گیس کی قیمتوں میں اضافے کا براہِ راست اثر روزمرہ استعمال کی اشیاء پر پڑ رہا ہے، جس سے عام عوام کی زندگی دشوار ہوگئی ہے۔ تھانے ضلع دیہی کانگریس کے جنرل سکریٹری پنکج اشوک گائیکواڑ نے کہا کہ مرکز اور ریاستی حکومت کی ٹیکس پالیسی کی وجہ سے مہنگائی مسلسل بڑھ رہی ہے اور عام شہری معاشی بحران کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرول، ڈیزل اور گیس جیسی ضروری اشیاء پر زیادہ ٹیکس لگائے جانے سے نقل وحمل کے اخراجات میں اضافہ ہوا ہے، جس کا اثر غذائی اجناس اور دیگر ضروری اشیاء کی قیمتوں پر واضح طور پر نظر آرہا ہے۔ پنکج گائیکواڑ نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر وی اے ٹی کی شرحوں میں کمی کرکے عوام کو راحت دے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی عوامی مسائل کو لے کر سڑک سے لے کر انتظامی سطح تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ اس احتجاج میں شریک بھیونڈی شہر کانگریس صدر عابد منصب نے کہا کہ آج ملک کا متوسط طبقہ، مزدور اور غریب سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ گھریلو گیس سے لے کر اشیائے خورد ونوش تک ہر چیز مہنگی ہو چکی ہے، جس سے گھریلو نظام چلانا مشکل ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی عوام کی آواز بن کر سڑک سے لے کر انتظامیہ تک اپنی لڑائی جاری رکھے گی اور مہنگائی کے مسئلہ پر آئندہ بھی احتجاج جاری رکھا جائے گا۔ اس تحریک میں کانگریس پارٹی کے کئی عہدیداران اور کارکنان شریک رہے۔

جہیز ہراسانی اور تین طلاق کے الزام میں شوہر سمیت چار افراد کے خلاف مقدمہ درج

بھیونڈی: ۳؍جون (شارف انصاری):- جہیز کے لیے ہراسانی، مارپیٹ اور تین طلاق دینے کے الزام میں بھوئی واڑہ پولیس نے شوہر سمیت چار افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس نے خاتون کی شکایت پر مختلف دفعات کے تحت کیس درج کرکے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس کے مطابق گجرات کے ولساڑ ضلع کے واپی علاقے میں رہنے والی 28 سالہ خاتون نے شکایت درج کرائی ہے کہ ان کا نکاح 30 مارچ 2019 کو بھیونڈی کے رہائشی محمد عامر محفوظ خان کے ساتھ ہوا تھا۔ شادی کے بعد وہ اپنے سسرال میں رہنے لگی تھیں۔ شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ شادی کے تقریباً ایک ماہ بعد سے شوہر، ساس نورانہ بانو خان، سسر محمد محفوظ خان اور دیور ساریم خان نے جہیز اور گھریلو معاملات کو لے کر ذہنی اور جسمانی طور پر ہراساں کرنا شروع کر دیا۔ خاتون نے الزام لگایا کہ ان کے ساتھ بار بار گالی گلوج اور مارپیٹ بھی کی گئی۔ شکایت کنندہ کے مطابق ان کے شوہر نے تین مرتبہ "طلاق" کہہ کر رشتہ ختم کرنے کا اعلان کیا۔ خاتون نے یہ بھی الزام لگایا کہ بھروسہ سیل میں ہونے والی بات چیت کے دوران شوہر نے دوسری شادی کرنے کی بات کہی اور دھمکی آمیز رویہ اختیار کیا۔ خاتون کی شکایت پر بھوئی واڑہ پولیس نے بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 498اے، 323، 406، 504 اور 34 کے ساتھ مسلم خواتین (تحفظ حقوقِ ازدواج) ایکٹ 2019 کی دفعات 3 اور 4 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق ابھی تک کسی ملزم کی گرفتاری نہیں ہوئی ہے اور معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

ملک کے سب سے بڑے تعلیمی بورڈ کی قیادت سنبھالنے پر تھانے میں خوشی کی لہر، میونسپل کمشنر نے دی مبارکباد

تھانے: ۳؍جون (آفتاب شیخ): تھانے میونسپل کارپوریشن کے زیر انتظام چنتامن راؤ دیشمکھ انتظامی تربیتی ادارے (سی ڈی دیشمکھ ایڈمنسٹریٹو ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ) کے سابق طالب علم اور سینئر آئی اے ایس افسر پرشانت سیتارام لوکھنڈے کو سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) کا چیئرپرسن مقرر کیا گیا ہے۔ ان کی اس اہم تقرری پر تھانے میں خوشی اور فخر کا ماحول پایا جارہا ہے۔ تھانے میونسپل کارپوریشن کے کمشنر سوربھ راؤ نے بھی انہیں مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس کامیابی کو ادارے اور شہر کے لیے اعزاز قرار دیا ہے۔ پرشانت لوکھنڈے اے جی ایم یو ٹی کیڈر کے 2001 بیچ کے آئی اے ایس افسر ہیں اور مرکزی حکومت میں مختلف اہم انتظامی عہدوں پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ سی بی ایس ای کے چیئرپرسن کی حیثیت سے ان کی تقرری ملک کے سب سے بڑے تعلیمی بورڈ کی قیادت کی ذمہ داری ان کے سپرد کیے جانے کا مظہر ہے۔ اس سے قبل وہ مرکزی حکومت میں کئی اعلیٰ سطحی انتظامی ذمہ داریاں نبھا رہے تھے۔ پرشانت لوکھنڈے نے سال 1995 میں تھانے میونسپل کارپوریشن کے زیر انتظام چنتامن راؤ دیشمکھ انتظامی تربیتی ادارے میں داخلہ لیا تھا، جہاں انہوں نے سول سروسز میں داخلے کے لیے ضروری رہنمائی اور تربیت حاصل کی۔ ان کی اس کامیابی سے ادارے کے اساتذہ، سابق طلبہ اور تھانے کے شہریوں میں مسرت کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ادارے سے تربیت حاصل کرنے والے ایک طالب علم کا ملک کے اہم ترین تعلیمی اداروں میں سے ایک کی سربراہی تک پہنچنا ادارے کے لیے ایک بڑی کامیابی تصور کیا جارہا ہے۔ تھانے میونسپل کارپوریشن کے زیر انتظام چلنے والا چنتامن راؤ دیشمکھ انتظامی تربیتی ادارہ ملک کا ایک منفرد ادارہ ہے، جو یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC) سمیت مختلف مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبہ کو مفت رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس نوعیت کا انتظامی تربیتی ادارہ چلانے والی تھانے میونسپل کارپوریشن ملک کی واحد میونسپل کارپوریشن ہے۔ پرشانت لوکھنڈے کی تقرری نے نہ صرف ادارے بلکہ پورے تھانے شہر کا نام روشن کیا ہے، جبکہ ایک مراٹھی افسر کا سی بی ایس ای جیسے قومی ادارے کے اعلیٰ ترین عہدے تک پہنچنا ریاست مہاراشٹر کے لیے بھی باعثِ فخر قرار دیا جارہا ہے۔

عامر خان کی 'لگان' اپنی 25 ویں سالگرہ پر دوبارہ ریلیز ہو رہی ہے۔ میکرز نے دل دہلا دینے والا ٹریلر جاری کر دیا

ممبئی: ۳؍جون:۔ ہندوستانی سینما کی سب سے پیاری اور سدا بہار فلموں میں سے ایک لگان واقعی ہمارے دلوں میں ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ عامر خان پروڈکشن کے بینر تلے تیار ہونے والی یہ فلم ایک طاقتور کہانی، شاندار کاسٹ اور ناقابل یقین موسیقی کی حامل ہے۔ اس فلم کے ہر پہلو نے گزشتہ برسوں میں شائقین پر گہرے نقوش چھوڑے ہیں۔ اگرچہ یہ فلم اپنے آپ میں ایک شاہکار ہے، لیکن اب یہ اپنی 25 ویں سالگرہ کے موقع پر 12، 13 اور 14 جون کو سینما گھروں میں دوبارہ ریلیز ہونے کے لیے تیار ہے۔ پرانی یادوں کے اس تجربے کے درمیان، فلم کا ایک خوبصورت ٹریلر جاری کیا گیا ہے، جس نے اس مشہور کہانی کو ایک بار پھر بڑے پردے پر دیکھنے کے جوش کو مزید بڑھا دیا ہے۔ "لگان" کا ٹریلر واقعی وقت میں واپسی کا سفر ہے، جو ہمیں مشہور فلم کی طرف 25 سال پیچھے لے جارہا ہے۔ پرانی یادوں اور ناقابل فراموش لمحات سے بھرا ہوا، ٹریلر شاندار کہانی سنانے، دیہی ہندوستان، آزادی سے پہلے کے دور، برطانوی راج، اور فلم کو بہت خاص بنانے والے جذبات کو خوبصورتی سے قید کرتا ہے۔ یہ حب الوطنی اور فتح کے لمحات کے ساتھ ساتھ محبت، بھائی چارے، الہام اور کامیابی کے لمحات کو دوبارہ تخلیق کرتا ہے، جو ریڑھ کی ہڈی کو ٹھنڈا کرنے والے پس منظر کی موسیقی اور مدھر گانوں سے بہتر ہوتا ہے۔ جب کہ ٹریلر نے پہلے ہی جوش وخروش کی سطح کو بڑھا دیا ہے۔

بھیونڈی میں این ڈی پی ایس اور جوا کے معاملات پر پولیس کی بڑی کارروائی، کئی ملزمان گرفتار

بھیونڈی: ۳؍جون (شارف انصاری):- شہر اور اطراف کے مختلف علاقوں میں منشیات کے استعمال اور غیر قانونی جوا سرگرمیوں کے خلاف پولیس نے بڑے پیمانے پر مہم چلاتے ہوئے کئی معاملات میں کارروائی کی ہے۔ شانتی نگر، نظام پورہ، کون گاؤں، بھوئی واڑہ اور بھیونڈی سٹی پولیس اسٹیشن حدود میں این ڈی پی ایس ایکٹ اور مہاراشٹر جوا پابندی قانون کے تحت متعدد مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق 2 جون 2026 کو مختلف مقامات پر کھلے عام گانجہ پیتے اور جوا کھیلتے ہوئے کئی ملزمان کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ بیشتر مقدمات میں ملزمان کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعہ 8 (اے) اور 27 کے تحت کارروائی کی گئی، جبکہ جوا کے معاملات میں مہاراشٹر جوا پابندی قانون کے تحت کیس درج کیے گئے ہیں۔ شانتی نگر پولیس نے سنجے نگر اور پائپ لائن علاقوں میں کارروائی کرتے ہوئے گانجہ نوشی کے معاملات میں کارروائی کی، جبکہ دھامنکر ناکہ علاقے میں جوا کھیلتے تین افراد کو حراست میں لے کر نقد رقم اور جوا کا سامان ضبط کیا گیا۔ نظام پورہ پولیس نے کھونی برج سمیت مختلف مقامات پر گانجہ استعمال کرنے والے کئی افراد کو حراست میں لیا۔ اسی طرح بھوئی واڑہ پولیس نے ایک رکشہ ڈرائیور کو منشیات کے استعمال کے الزام میں گرفتار کیا، جبکہ امینہ کمپاؤنڈ علاقے میں جوا کھیلتے دو افراد سے نقد رقم اور جوا کا سامان برآمد کیا گیا۔ بھیونڈی سٹی پولیس نے بھی عوامی مقامات پر نشہ کرتے پائے گئے کئی افراد کے خلاف کارروائی کی ہے۔ پولیس حکام نے واضح کیا ہے کہ شہر میں منشیات اور غیر قانونی جوا سرگرمیوں کے خلاف مہم آئندہ بھی جاری رہے گی۔

بھیونڈی میں ممنوعہ پان مسالہ، نقلی آلات اور غذائی اشیاء کے خلاف بڑی کارروائی

بھیونڈی: ۳؍جون (شارف انصاری):- مہاراشٹر میں ممنوعہ غذائی اشیاء اور نقلی مصنوعات کے خلاف جاری مہم کے تحت بھیونڈی میں فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) اور پولیس نے مختلف مقامات پر کارروائی کرتے ہوئے کئی معاملات کا انکشاف کیا ہے۔ ان کارروائیوں میں ممنوعہ پان مسالہ، خوشبودار تمباکو اور مبینہ طور پر نقلی الیکٹرانک آلات کا بڑا ذخیرہ ضبط کیا گیا۔ مختلف مقدمات میں مجموعی طور پر 11 افراد کے خلاف مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ پہلے معاملے میں فوڈ سیفٹی آفیسر پروین بالاصاحب شندے کی شکایت پر شانتی نگر پولیس نے کھنڈو پاڑا روڈ پر واقع نیو میٹرو پان شاپ پر چھاپہ مار کر تقریباً 22 ہزار 86 روپے مالیت کی ممنوعہ غذائی اشیاء ضبط کیں۔ جانچ کے دوران معلوم ہوا کہ ممنوعہ اشیاء کا غیر قانونی ذخیرہ اور فروخت کی جارہی تھی۔ اس معاملے میں بہار کے رہائشی محمد طاہر اور اتر پردیش کے رہائشی محمد ارشاد کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعات 123، 223، 274 اور 275 کے ساتھ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈ ایکٹ 2006 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ دوسری کارروائی کون گاؤں پولیس اسٹیشن حدود کے رانجنولی ناکہ اور بھیونڈی بائی پاس علاقے میں کی گئی، جہاں ایف ڈی اے اور پولیس کی مشترکہ ٹیم نے نو پان ٹپری چلانے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 20 ہزار 908 روپے مالیت کا ممنوعہ پان مسالہ اور خوشبودار تمباکو ضبط کیا۔ ملزمان میں اشفاق مشتاق، ناظم راج شیخ، خلیل بفران، انیمل جین الدین، محمد مستیار محمد آفاب، نتین شرد اراؤ ریونکر، وکاس کمار ساہ، محمد عبید محمد شمیم انصاری اور انصاری محمد عدنان محمد فاروق شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق ریاستی حکومت کی پابندی کے باوجود غیر قانونی فروخت جاری تھی۔ اس معاملے کی تفتیش پولیس سب انسپکٹر دلیپ دمنے کر رہے ہیں۔ اسی دوران شانتی نگر پولیس نے کرلوسکر کمپنی کے نام پر مبینہ طور پر نقلی آٹو میٹک وولٹیج ریگولیٹر (اے وی آر) آلات فروخت کرنے کے معاملے میں بھی کارروائی کی ہے۔ تھانے کے رہائشی پرشورام سکھدیو کارنڈے کی شکایت پر نیمکھر علاقے میں واقع ایک دکان سے تقریباً 12 ہزار روپے مالیت کے مشتبہ آلات ضبط کیے گئے۔ پولیس نے زائد اسحاق شیخ اور تبارک علی شفیع الدین شیخ کے خلاف کاپی رائٹ ایکٹ 1957 کی دفعات 51 اور 63 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق ضبط شدہ آلات کی تکنیکی جانچ کرائی جا رہی ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

☆☆☆☆☆

تھانے میونسپل کارپوریشن کا پہلا سی بی ایس ای اسکول 8 جون سے شروع ہوگا

معیاری تعلیم، مفت سہولیات اور جدید انفراسٹرکچر سے طلبہ مستفید ہوں گے

تھانے: ۳؍جون (آفتاب شیخ) تھانے میونسپل کارپوریشن کا پہلا سی بی ایس ای بورڈ سے منسلک اسکول "تھانے میونسپل کارپوریشن کرٹل ہاؤس سی بی ایس ای اسکول" 8 جون 2026 سے کھارے گاؤں میں باقاعدہ طور پر شروع ہونے جارہا ہے۔ اس اسکول کا قیام کرٹل ہاؤس انڈیا کے اشتراک سے عمل میں آیا ہے اور اس کا مقصد طلبہ کو معیاری تعلیم، جدید سہولیات اور ہمہ جہتی ترقی کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ میونسپل کمشنر سوربھ راؤ نے پیر کے روز اسکول کی آپریشنل تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کو تمام باقی ماندہ کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ جائزہ اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر پرشانت روڈے، ڈپٹی کمشنر (تعلیم) ڈاکٹر میتالی سانجیتی، ڈپٹی سٹی انجینئر وکاس دھولے، نود پوار، شوبھانگی کیسوانی اور کرٹل ہاؤس انڈیا کے نمائندے موجود تھے۔ اجلاس میں اسکول کی عمارت، بنیادی سہولیات اور افتتاحی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کھارے گاؤں میں سفائر اسپتال کے قریب واقع اس اسکول میں جدید لائبریری، سائنس لیبارٹریاں، کمپیوٹر اور لینگویج لیب، کھیل اور فنون کے لیے مخصوص مقامات، صاف پینے کے پانی اور بیت الخلاء جیسی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ عمارت کی مرمت، رنگ و روغن، لفٹ کی تنصیب، سی سی ٹی وی نگرانی کے نظام اور فائر سیفٹی سسٹم کا کام بھی تیزی سے جاری ہے۔ کمشنر نے ہدایت دی کہ تمام تعمیراتی اور تکنیکی کام 8 جون سے قبل مکمل کر لیے جائیں۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ عمارت کی پینٹنگ، کھڑکیوں پر گرلز کی تنصیب، کھیل کے میدان کی تیاری، فائر سیفٹی انتظامات اور لفٹ سسٹم کی مرمت سمیت بیشتر کام آخری مرحلے میں پہنچ چکے ہیں۔ کرٹل ہاؤس انتظامیہ اسکول میں تربیت یافتہ تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی تقرری کے ساتھ طلبہ کو پری پرائمری سے بارہویں جماعت تک مفت تعلیم فراہم کرے گی۔ طلبہ کو یونیفارم، نصابی کتب اور دیگر تعلیمی مواد بلا معاوضہ دیا جائے گا، جبکہ غذائی سہولیات اور نقل وحمل کا انتظام بھی کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع، کیریئر رہنمائی اور روزگار پر مبنی تربیت فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ ابتدائی مرحلے میں نرسری سے دوسری جماعت تک کی کلاسیں شروع کی جائیں گی۔ سوربھ راؤ نے کہا کہ اس منصوبے کے ذریعے قومی سطح کے سی بی ایس ای نصاب کو تھانے کے طلبہ، خصوصاً معاشی طور پر کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے بچوں تک پہنچایا جائے گا، جس سے معیاری تعلیم کے نئے دروازے کھلیں گے۔ واضح رہے کہ تھانے میونسپل کارپوریشن اور کرٹل ہاؤس انڈیا کے درمیان 30 ستمبر 2025 کو 30 سالہ مدت کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے تھے، جس کے تحت پری پرائمری سے بارہویں جماعت تک سی بی ایس ای سے منسلک اسکول کے قیام کو انتظامی منظوری دی گئی ہے۔

اکولہ، نگر پریشد و مہانگر پالیکا شکشک سنگھٹنا کی جدوجہد کو بالآخر کامیابی حاصل ہوئی، ایم ایل اے ساجد خان پٹھان کا پرتپاک استقبال

اکولہ: ۳؍جون (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) مورخہ 3 جون 2026 کو اکولہ مہانگر پالیکا کے کمشنر ڈاکٹر سنیل جی لہانے کے دستخط کے بعد طویل عرصے سے منتظر ساتویں تنخواہ کمیشن کے 50 فیصد سرکاری حصے کی رقم اساتذہ کے کھاتوں میں جمع ہونا شروع ہوگئی ہے۔ بتا دیں کہ اکولہ مہا نگر پالیکا نے ساتویں تنخواہ کمیشن کی بقایا رقم ادا نہ کرنے کی قرارداد منظور کی تھی، اُس کے بعد یونین کے عہدیداران نے مسلسل کمشنر سر، میئر، ایم ایل اے اور ایم پی صاحبان سے ملاقاتیں کرکے بقایا رقم کی ادائیگی کے لیے کوششیں جاری رکھیں۔ جون 2025 میں رکن اسمبلی ساجد پٹھان اور گریجویٹ حلقہ کے رکن اسمبلی دھیرج لنگاڑے نے یونین کی درخواست پر کمشنر میونسپل کارپوریشن اکولہ کے دفتر میں طویل گفتگو کرتے ہوئے حکومت سے موصول ہونے والے 50 فیصد فنڈ کی فوری تقسیم کا فیصلہ کروایا۔ اسی میٹنگ میں ہیڈ ماسٹر کے پروموشن، سلیکشن گریڈ، گریجویٹ پے اسکیل اور سینئر گریڈ کے معاملات پر بھی گفتگو ہوئی، جس کے نتیجے میں ہیڈ ماسٹروں کی ترقی، گریجویٹ ترقی، سلیکشن گریڈ اور سینئر گریڈ کی منظوری کی کارروائی میونسپل سطح پر مکمل کی گئی۔ حکومت کی جانب سے ملنے والے 50 فیصد فنڈ کے بارے میں جب یونین نے کمشنر صاحب سے ملاقات کرکے بات چیت کی تو انہوں نے یقین دہانی کرائی تھی کہ فنڈ موصول ہوتے ہی فرق کی رقم فوری طور پر اساتذہ کے کھاتوں میں منتقل کر دی جائے گی۔ اس سلسلے میں یونین کے عہدیداران نے ڈپٹی ڈائریکٹر، امراوتی سے ملاقات کی، جنہوں نے بتایا کہ فنڈ ڈائریکٹر آف ایجوکیشن، پونے کے دفتر سے جاری ہوتا ہے، لہٰذا اُن سے براہِ راست ملاقات کی جائے۔ چنانچہ ریاستی صدر ارجن کولی سر کی قیادت میں پونہ کے ڈائریکٹر آف ایجوکیشن گوساوی سر سے ملاقات کرکے اکولہ میونسپل اساتذہ کے مسائل پیش کیے۔ اس موقع پر انہوں نے یقین دلایا کہ اساتذہ کا مسئلہ حل کیا جائے گا اور ساتویں تنخواہ کمیشن کے 50 فیصد فنڈ کی ادائیگی مارچ تک کر دی جائے گی۔ نتیجے میں مارچ 2026 میں ساتویں تنخواہ کمیشن کے فرق کی 50 فیصد سرکاری امدادی رقم میونسپل کارپوریشن کو موصول ہوئی۔ رقم موصول ہونے کے بعد مختلف رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے محکمۂ تعلیم اور یونین کے عہدیداران کو مسلسل محنت کرنا پڑی۔ اس دوران کمشنر ڈاکٹر سنیل جی لہانے اور قائمہ کمیٹ

ممبئی کی کم عمری لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کے مقدمے کا فرار ملزم ناندیڑ سے گرفتار

ناندیڑ،3 جون (ورق تازہ نیوز) بی ناندیڑ دیہی پولیس نے ممبئی کے زرمل نگر پولیس تھانے میں درج کم عمر لڑکی کے خلاف جنسی زیادتی کے معاملے میں فرار ہونے والے ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ مقدمہ نمبر 334 / 2026 کے تحت دفعات 65(1)، 74، 77، 351(1) بھارتی فوجداری ضابطے کے ساتھ ہی فوجداری دفعات 4، 8، 12 بچوں کو جنسی جرائم سے تحفظ کے قوانین کے تحت کارروائی درج ہے۔ گرفتار ملزم کا نام محمد آویش محمد غوث مینار، عمر 26، ولد/رہائشی: قدوائی نگر، ضلع ناندیڑ۔ پولیس کے مطابق مقدمہ میں نامزد ملزم نے مقدمے درج ہونے کے بعد گرفتاری سے بچنے کے لیے راہ فرار اختیار کیا تھا۔ ناندیڑ پولیس سپرنٹنڈنٹ جناب ابیناش کمار کی ہدایت اور اپر پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ ارچنا پاتیل، اپر پولیس سپرنٹنڈنٹ جناب سُراج گوروے، انسپکٹر جناب پرشانت شندے اور دیگر افسران کی نگرانی میں آپریشن فلیش آؤٹ" کے تحت فرار ملزمان کی گرفتاری کے احکامات جاری کیے گئے تھے۔ معلوم ہوا کہ ملزم ناندیڑ دیہی حدود کے اندر موجود ہے۔ زرمل نگر پولیس اسٹیشن، ممبئی کے عملے کی مدد کے لیے ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کا عملہ وہاں پہنچا اور ملزم کی تلاش شروع کی۔ گمنام اطلاع پر پتہ چلا کہ ملزم ملنگ بابا بلڈنگ کے قریب، عیدگاہ کے علاقہ میں موجود ہے۔ ناندیڑ کے ذمہ داران نے وہاں چھاپہ مار کر ملزم کو گھیرے میں لے کر شکار کرنے کی حکمتِ عملی اپنائی اور بالآخر ملزم کو باحفاظت حراست میں لے لیا گیا۔ گرفتاری کے بعد ملزم کو مزید کارروائی کے لیے زرمل نگر، ممبئی پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ ناندیڑ پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار نے اس کارروائی میں حصہ لینے والے تمام افسران اور عملے کی تعریف اور مبارکباد پیش کی ہے۔

آپریشن فلش آؤٹ کے تحت ناندیڑ دیہی پولیس کی بڑی کارروائی

3 لاکھ روپے مالیت کی پانچ چوری شدہ موٹر سائیکلیں برآمد

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ میں جاری "آپریشن فلش آؤٹ" مہم کے تحت ناندیڑ دیہی پولیس نے موٹر سائیکل چوری کے ایک اہم مقدمے کا پردہ فاش کرتے ہوئے 3 لاکھ روپے مالیت کی پانچ چوری شدہ موٹر سائیکلیں برآمد کر لی ہیں۔ اس معاملے میں ایک ملزم کو گرفتار کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس کے مطابق شکایت کنندہ شیواجی راجارام نلپترے وار (46)، ساکن ونکر کالونی، دھنے گاؤں، ضلع ناندیڑ نے موٹر سائیکل چوری کی شکایت درج کرائی تھی۔ یہ واردات 31 مئی 2026 کو سرکاری اسپتال، وشنوپوری، ناندیڑ کے پارکنگ علاقے میں پیش آئی تھی۔ مقدمہ اسی روز رات 10 بج کر 5 منٹ پر درج کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ ابھیناش کمار کی ہدایت پر "آپریشن فلش آؤٹ" کے تحت موٹر سائیکل چوری کے مقدمات کی تحقیقات جاری تھیں۔ اسی دوران خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ناندیڑ دیہی پولیس نے لکھن شیواجی ہاتا گلے (21)، ساکن نئی آبادی، مدکھیڑ، ضلع ناندیڑ کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی۔ تحقیقات کے دوران ملزم نے وشنوپوری کے سرکاری اسپتال سے موٹر سائیکل چوری کرنے کا اعتراف کیا۔ مزید پوچھ گچھ میں اس نے یہ بھی بتایا کہ اس نے کامٹھا (تحصیل اردھاپور)، لہان لون (تحصیل اردھاپور)، سون پیٹھ (ضلع پربھنی) اور جالولا بازار (ضلع ہنگولی) سے بھی موٹر سائیکلیں چوری کی تھیں۔ ملزم کی نشاندہی پر پولیس نے اس کے گھر سے پانچ موٹر سائیکلیں برآمد کر لیں، جن میں مختلف ماڈلز کی ہیرو ہونڈا اسپلینڈر اور سی ڈی ڈیلکس موٹر سائیکلیں شامل ہیں۔ برآمد شدہ گاڑیوں کی مجموعی مالیت تقریباً 3 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ اس کامیاب کارروائی میں ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے انچارج پولیس انسپکٹر اومکانت چنچولکر، پولیس سب انسپکٹر وینکٹ گسمے اور دیگر پولیس اہلکاروں نے اہم کردار ادا کیا۔ ملزم کو گرفتار کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔ اس شاندار کارکردگی پر پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھیناش کمار نے متعلقہ پولیس افسران اور اہلکاروں کی ستائش کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی۔

بغیر لائسنس زرعی پیداوار کی خرید و فروخت پر کارروائی ہوگی

زرعی اجناس کی تجارت کے لیے لائسنس حاصل کرنا لازمی، مارکیٹنگ ڈائریکٹر کا انتباہ

ناندیڑ، 3 جون: (ورق تازہ نیوز) ریاست میں زرعی پیداوار کی خرید و فروخت کے کاروبار کے لیے ••مہاراشٹر زرعی پیداوار منڈی (ترقی و ضابطہ) ایکٹ 1963•• اور ••قواعد 1967•• کے تحت ضروری لائسنس حاصل کرنا لازمی ہے۔ کسی بھی تاجر، ادارے، کسان پروڈیوسر کمپنی (FPO) یا زرعی اجناس کی تجارت سے وابستہ دیگر افراد و تنظیموں کو بغیر لائسنس زرعی پیداوار کی خرید و فروخت کا کاروبار نہیں کرنا چاہیے، بصورت دیگر ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ یہ انتباہ ریاست کے مارکیٹنگ ڈائریکٹر شرد جرے نے دیا ہے۔ موصولہ شکایات کے مطابق ریاست کے مختلف علاقوں میں متعدد تاجر، ادارے اور کسان پروڈیوسر کمپنیاں بڑے پیمانے پر بغیر لائسنس زرعی اجناس کی خرید و فروخت کر رہی ہیں۔ ان شکایات کی بنیاد پر محکمہ مارکیٹنگ کی جانب سے متعلقہ افراد اور اداروں کو وقتاً فوقتاً ہدایات جاری کی گئی تھیں، تاہم اس کے باوجود بعض تاجر اور تنظیمیں بغیر اجازت نامے کے کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں۔ مہاراشٹر حکومت نے 5 جولائی 2016 کو آرڈیننس نمبر 15 سرکاری گزٹ میں شائع کیا تھا، جبکہ اس کے نفاذ سے متعلق ہدایات 8 جولائی 2016 کو جاری کی گئی تھیں۔ مزید برآں، 31 دسمبر 2025 کو شائع شدہ سرکاری گزٹ کے مطابق بنیادی قانون کی دفعہ 6(2) میں ترمیم کی گئی ہے۔ اس ترمیم کے تحت دفعہ 5(ڈ) کے مطابق لائسنس حاصل کرنا لازمی ہوگا، تاہم ایسے لائسنس یافتہ تاجروں یا اداروں سے مارکیٹ کمیٹی کوئی مارکیٹ فیس وصول نہیں کر سکے گی۔ قانون کی دفعہ 5(ڈ) کے تحت براہِ راست مارکیٹنگ، نجی منڈیوں، کسان۔صارف بازاروں اور ای-ٹریڈنگ پلیٹ فارم کے لیے لائسنس جاری کیے جاتے ہیں۔ محکمہ مارکیٹنگ نے واضح کیا ہے کہ زرعی اجناس کی تجارت سے وابستہ تمام تاجر، ادارے، کسان پروڈیوسر کمپنیاں اور دیگر متعلقہ فریق قانون کے مطابق ضروری لائسنس حاصل کرنے کے بعد ہی کاروبار کریں، ورنہ ان کے خلاف ضابطوں کے مطابق قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ہر ماہ کے پہلے جمعہ کو 'ملازمین اطمینان کیمپ' کا انعقاد

چھترپتی سمبھاجی نگر، 3 جون (ورق تازہ نیوز): سرکاری ملازمت میں خدمات انجام دے رہے اور ریٹائرڈ افسران و ملازمین کے سروس سے متعلق زیر التواء مسائل کو فوری اور مؤثر انداز میں حل کرنے کے لیے ڈویژنل کمشنر جی سری کانت کے تصور کے تحت پورے ڈویژن میں ہر ماہ کے پہلے جمعہ کو •• "ملازمین اطمینان کیمپ" •• منعقد کیا جائے گا۔ اسی سلسلے میں جون ماہ کا ڈویژن سطح کا کیمپ 5 جون کو منعقد ہوگا۔ تحصیل سطح پر تحصیلدار کی صدارت میں، ضلع سطح پر ضلع کلکٹر کی صدارت میں اور ڈویژن سطح پر ڈویژنل کمشنر کی صدارت میں یہ کیمپ منعقد کیے جائیں گے۔ ضلع سطح کی شکایات ضلع کلکٹر دفتر، تحصیل سطح کی شکایات تحصیل دفتر اور ڈویژن سطح کی شکایات ڈویژنل کمشنر دفتر میں منعقد ہونے والے کیمپ میں قبول کی جائیں گی۔ افسران، ملازمین اور ملازمین تنظیموں کے عہدیداروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ کیمپ میں شرکت کر کے اپنے مسائل پیش کریں۔ اکثر ملازمین کو تنخواہ، ترقی، رخصت، پنشن یا سروس بک کی تجدید جیسے ذاتی معاملات کے لیے مختلف سرکاری دفاتر کے چکر لگانے پڑتے ہیں۔ اسی مسئلے کو مدنظر رکھتے ہوئے انتظامیہ نے ہر ماہ کے پہلے جمعہ کو ڈویژن، ضلع اور تحصیل سطح پر ان کیمپوں کے انعقاد کا فیصلہ کیا ہے۔ اگر پہلے جمعہ کو سرکاری تعطیل ہو تو اس سے قبل کے کاری دن میں کیمپ منعقد کیا جائے گا۔ ہر دفتر میں ملازمین کے زیر التواء سروس معاملات کی فہرست کو اپ ڈیٹ کر کے متعلقہ کیمپ میں شامل کیا جائے گا۔ اس مہم سے ملازمین کی شکایات کے ازالے میں تیزی آئے گی اور انتظامی امور مزید مؤثر انداز میں انجام دیے جا سکیں گے۔ تمام متعلقہ محکموں کے سربراہان کو ان ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں، جبکہ کام میں تاخیر یا لاپروائی برتنے والوں کی ذمہ داری بھی طے کی جائے گی۔ یہ اطلاع ایڈیشنل کمشنر (ریونیو) ریتا میترے وار نے ایک پریس نوٹ کے ذریعے دی ہے۔

ناندیڑ میں چوری، گٹکھا برآمدگی اور اسلحہ رکھنے کے الگ الگ مقدمات درج

ناندیڑ، 3 جون: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کے مختلف علاقوں میں پیش آنے والے چوری، لوٹ مار، غیر قانونی گٹکھا فروشی اور اسلحہ رکھنے کے معاملات میں پولیس نے الگ الگ مقدمات درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

موٹر سائیکل سواروں نے بیگ اور موبائل چھین لیا

ناندیڑ دیہی پولیس تھانے کی حدود میں یکم جون کی شام کالکٹی کے قریب نوجوان ملٹری اکیڈمی کے پاس ایک شخص سے بیگ اور موبائل فون چھیننے کا واقعہ پیش آیا۔ شکایت کے مطابق اومیش وٹراو بھالے (54) اپنے ساتھی کے ہمراہ موٹر سائیکل پر سفر کر رہے تھے کہ اسی دوران تین نامعلوم افراد دوسری موٹر سائیکل پر آئے اور ان کے ہینڈل پر لٹکا ہوا چمڑے کا بیگ اور موبائل فون لے کر فرار ہو گئے۔ چھینی گئی اشیاء کی مالیت تقریباً 10 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

خاتون کے گلے سے سونے کا زیور چھین لیا گیا۔

ایک اور واقعہ میں کسان نگر سوسائٹی کے قریب 60 سالہ خاتون لالیتا بیلپا کولیواڑ گھر واپس جا رہی تھیں کہ دو نامعلوم موٹر سائیکل سواران کے قریب آئے اور ان کے گلے سے تقریباً 14 گرام وزنی سونے کا زیور چھین کر فرار ہو گئے۔ زیور کی مالیت تقریباً 84 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ ناندیڑ دیہی پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔

کنوٹ میں 47 ہزار روپے مالیت کا ممنوعہ گٹکھا ضبط

کنوٹ شہر کے شیواجی چوک علاقے میں پولیس اور محکمہ خوراک کی مشترکہ کارروائی کے دوران سیف علی محمود بھائی (28) کے قبضے سے مختلف کمپنیوں کا ممنوعہ پان مسالہ اور خوشبودار تمباکو برآمد کیا گیا۔ ضبط شدہ مال کی مالیت 47 ہزار 445 روپے بتائی گئی ہے۔ فوڈ سیفٹی افسر اویناش نند کمار گری کی شکایت پر مختلف قانونی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

نوجوان کے قبضے سے خنجر برآمد

بھاگیہ نگر پولیس نے خصوصی تلاشی مہم کے دوران پیر نگر میں جین مندر کے سامنے ایک نوجوان کو حراست میں لیا۔ پولیس کے مطابق وابھو پنجاب کالباندے (19) کے قبضے سے غیر قانونی طور پر رکھا گیا لوہے کا خنجر برآمد ہوا، جس کی قیمت تقریباً 500 روپے بتائی گئی ہے۔ اس سلسلے میں آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی یا غیر قانونی کاروبار کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس تھانے کو دیں تاکہ جرائم پر مؤثر قابو پایا جا سکے۔

ٹرمپ کے اقتدار سے باہر ہونے کے دوران پی ایم مودی کی حمایت اب بھی گونجتی ہے۔ امریکی سفیر

نئی دہلی۔ 3/جون۔ ایم این این۔ بھارت میں امریکی سفیر سرجیو گور نے بدھ، 3 جون کو کہا کہ پی ایم مودی کی ڈونلڈ ٹرمپ کی حمایت جب وہ اقتدار سے باہر تھے، اب بھی گونجتی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پی ایم مودی کے ساتھ ایک ٹیلی فونک گفتگو میں کہا، مجھے امید ہے کہ ہندوستان کے لوگ جانتے ہوں گے کہ وہ آپ کے ساتھ کتنے خوش قسمت ہیں۔ یہ اہمیت رکھتا ہے جب آپ نیچے ہوں، یہ پہچاننا کہ آپ کا دوست کون ہے؛ مودی وہ دوست ہے۔ گور کے مطابق، امریکی صدر ٹرمپ کو پی ایم مودی کی حمایت یاد ہے جب وہ اقتدار میں نہیں تھے۔ گور نے مزید کہا کہ ان کا طویل مدتی وژن یہ ہے کہ امریکہ اور بھارت کے تعلقات کو اس نسل کا "تعریفی رشتہ" بنایا جائے۔

دسویں کے بعد طلباء کا تکنیکی تعلیم پر زور

تعلیمی سال 2026-2027 کے لیے ڈائریکٹوریٹ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کی جانب سے دسویں جماعت پاس کرنے والے طلباء کے لیے پہلے سال کے داخلے کی ان لائن رجسٹریشن 20 مئی 2026 سے گورنمنٹ پولی ٹیکنک ناندیڑ میں شروع ہو چکی ہے اور یہ 22 جون 2026 تک جاری رہے گی۔ گورنمنٹ پولی ٹیکنک ناندیڑ کے نامور ادارے کو نیشنل بورڈ آف ایکریڈیٹیشن دہلی کی طرف سے ٹیکنالوجی اور انجینئرنگ کے شعبوں (سول، مکینیکل، الیکٹریکل (NBA) انفارمیشن ٹیکنالوجی اور پروڈکشن انجینئرنگ کے لیے بہترین درجہ بندی ملی ہے۔ اس کے ساتھ بہترین MSBTE ہی ادارے کے میڈیکل الیکٹرانکس ڈپارٹمنٹ کو گزشتہ سال درجہ بندی حاصل ہوئی ہے۔ تعلیمی سال 2025-2026 میں نامور کمپنیوں کی جانب سے ادارے کے کل 116 طلباء کو اوسطاً VJTI دو لاکھ روپے کا سالانہ پیکیج ملا ہے۔ اس کے علاوہ اعلیٰ تعلیم کے خواہش مند طلباء کو ناندیز جیسے نامور اداروں میں انجینئرنگ کے دوسرے سال SGGS ہوئے، اور COEP، ممبئی کے لیے براہ راست ریزرو داخلہ مسلسل مل رہا ہے۔ نئے تعلیمی سال کے داخلے کے لیے رجسٹریشن شروع ہونے سے طلباء اور والدین میں زبردست جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے۔ دسویں پاس طلباء کے لیے رجسٹریشن کے لیے ضروری پیدائشی سرٹیفکیٹ دسویں اور پانچویں کی مارک شٹ کاسٹ/TC دستاویزات، جیسے کہ، سرٹیفکیٹ (اگر لاگو ہو) نان کریمی لیئر سرٹیفکیٹ (اگر لاگو ہو) انکم سرٹیفکیٹ (اگر لاگو ہو) EWS سرٹیفکیٹ (اگر لاگو ہو) پاسپورٹ سائز فوٹو وغیرہ کا ہونا ضروری ہے۔ مزید معلومات کے لیے طلباء کو https//:poly26. dtemaharashtra.gov.in ویب سائٹ پر جانا چاہیے۔ گورنمنٹ پولی ٹیکنک ناندیڑ کے پرنسپل ڈاکٹر این ایل جانراؤ نے اپیل کی ہے کہ دسویں پاس طلباء داخلے کی رجسٹریشن کے لیے گورنمنٹ پولی ٹیکنک ناندیز میں مفت دستیاب سے فارم بھریں (FC) فارم بھرنے کی سہولت کا استعمال کریں یا اپنے قریبی فیسیلیٹیشن سینٹر سے ربط قائم کریں

ناندیڑ ریجن میں گٹکھا اور منشیات مخالف مہم کے دوسرے دن

13.84 لاکھ روپے مالیت کا گٹکھا ضبط

ناندیڑ: ناندیڑ ریجن کے پولیس ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) شاہجی اوماپ کی ہدایت پر یکم جون سے 30 جون 2026 تک گٹکھا اور منشیات کے خلاف خصوصی مہم جاری ہے۔ اس سلسلے میں ریجن کے تمام پولیس افسران کو تفصیلی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ مہم کے دوسرے دن گٹکھا کی فروخت، ذخیرہ اندوزی اور نقل و حمل میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے چار مقدمات درج کیے گئے، جبکہ اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث چھ ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کی کارروائیوں کے دوران ناندیڑ ضلع میں ایک، ہنگولی ضلع میں ایک اور لاتور ضلع میں دو کارروائیاں انجام دی گئیں۔ ان کارروائیوں میں مجموعی طور پر 13 لاکھ 84 ہزار 721 روپے مالیت کا گٹکھا اور دیگر متعلقہ سامان ضبط کیا گیا۔ پولیس کے مطابق رواں ماہ ناندیڑ ریجن میں گٹکھا اور دیگر ممنوعہ تمباکو مصنوعات کے خلاف خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ اس دوران خوشبودار تمباکو، کیمیائی اجزاء سے تیار شدہ چبانے والی تمباکو، خوشبودار سپاری، گٹکھا، پان مسالہ، کھرّا، ماوا اور اس نوعیت کی دیگر اشیاء کی ذخیرہ اندوزی، تقسیم اور نقل و حمل کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہیتا (BNS) کی دفعہ 123 کے تحت کارروائی کی جا رہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ دفعہ 123 بی این ایس کے تحت درج مقدمات سیشن عدالت میں چلائے جاتے ہیں اور جرم ثابت ہونے پر دس سال تک قید اور جرمانے کی سزا ہو سکتی ہے۔

264 پان ٹھیریوں کی جانچ: گٹکھا اور ممنوعہ تمباکو مصنوعات کی فروخت روکنے کے لیے پولیس نے پان ٹھیریوں کی وسیع پیمانے پر تلاشی مہم بھی شروع کی ہے۔ گزشتہ روز ناندیڑ ریجن میں مجموعی طور پر 264 پان ٹھیریوں کی جانچ کی گئی، جبکہ گٹکھا اور منشیات کے ممکنہ ذخیرہ گاہوں کی بھی تلاشی لی گئی۔ غیر قانونی کاروبار کی معلومات براہِ راست پولیس تک پہنچانے کے مقصد سے ڈی آئی جی آفس نے 'خبر' کے نام سے ایک ہیلپ لائن شروع کی ہے۔ شہری اپنے علاقے میں جاری غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع موبائل نمبر •• 1001005091 •• پر فون یا واٹس ایپ پیغام کے ذریعے دے سکتے ہیں۔ ڈی آئی جی شاہجی اوماپ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ معاشرے کو منشیات اور ممنوعہ تمباکو مصنوعات سے پاک بنانے کے لیے پولیس کا تعاون کریں اور غیر قانونی سرگرمیوں کی فوری اطلاع دیں۔

ناندیڑ ریلوے ڈویژن کی مئی 2026 میں ریکارڈ ٹکٹ چیکنگ کارکردگی، 1.72 کروڑ روپے سے زائد آمدنی حاصل

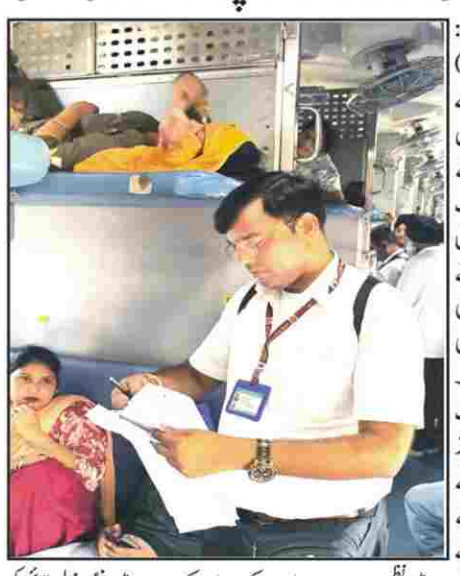

ناندیڑ، 3 جون: (ورق تازہ نیوز) جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن نے مئی 2026 کے دوران ٹکٹ چیکنگ مہمات میں غیر معمولی کامیابی حاصل کرتے ہوئے اپنی تاریخ کی بہترین ماہانہ کارکردگی کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ سخت اور منظم ٹکٹ چیکنگ مہمات، مؤثر منصوبہ بندی اور عملے کی مسلسل محنت کے نتیجے میں ریلوے نے آمدنی کے تحفظ، مسافروں میں نظم و ضبط اور خدمات کے معیار کے میدان میں نئی مثال قائم کی ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق مئی 2026 کے دوران مختلف ٹرینوں اور ریلوے اسٹیشنوں پر وسیع پیمانے پر ٹکٹ چیکنگ کی گئی۔ اس دوران بغیر ٹکٹ اور ضابطوں کے خلاف سفر کرنے کے •• 28 ہزار 944 •• معاملات سامنے آئے، جن سے ریلوے کو •• 1 کروڑ 72 لاکھ 85 ہزار 460 روپے •• کی ریکارڈ آمدنی حاصل ہوئی۔ ناندیڑ ڈویژن کی تاریخ میں ایک ماہ کے دوران ٹکٹ چیکنگ کے ذریعے حاصل ہونے والی یہ سب سے زیادہ آمدنی ہے۔ مسافروں میں بیداری پیدا کرنے اور سفری قوانین پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے مختلف خصوصی مہمات چلائی گئیں، جن میں:

* 3 بڑی ٹکٹ چیکنگ مہمات (Massive Ticket Checking Drives)
* 1 مجسٹریٹ خصوصی چیکنگ مہم (Magistrate Checking Drive)
* 18 فورٹریس چیکنگ مہمات (Fortress Checks) شامل تھیں۔

ان مہمات کی کامیابی میں •• 33 ٹکٹ چیکنگ عملہ، 174 اسٹیٹی اسٹاف اور 18 اسٹیشنری عملے •• نے فعال کردار ادا کیا، جبکہ •• ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) •• کے تعاون سے کارروائیاں مؤثر انداز میں انجام دی گئیں۔ اہم ریلوے اسٹیشنوں اور بڑی ٹرینوں میں چلائی گئی ان خصوصی مہمات کے ذریعے بغیر ٹکٹ سفر، غیر مجاز سفر اور دیگر بے ضابطگیوں کی مؤثر نشاندہی ممکن ہوئی، جس سے آمدنی کے نقصان کو روکنے اور غیر قانونی سفر پر قابو پانے میں مدد ملی۔ ریلوے انتظامیہ نے واضح کیا کہ ٹکٹ چیکنگ مہمات کا مقصد صرف آمدنی میں اضافہ نہیں بلکہ جائز ٹکٹ خرید کر سفر کرنے والے ایماندار مسافروں کو محفوظ، آرام دہ اور بلا رکاوٹ سفری سہولت فراہم کرنا بھی ہے۔ بغیر ٹکٹ سفر اور ریزرو کوچز میں غیر مجاز داخلے کی روک تھام سے ڈبوں میں بھیڑ کم ہوتی ہے، مسافروں کی حفاظت بہتر بنتی ہے اور مجموعی سفری معیار میں اضافہ ہوتا ہے۔ ناندیڑ ڈویژن نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ریلوے آمدنی کے تحفظ، سفری نظم و ضبط کے فروغ اور مسافروں کو بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ ریلوے انتظامیہ نے تمام مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہمیشہ درست اور جائز ٹکٹ کے ساتھ سفر کریں اور محفوظ، منظم اور مسافر دوست ریلوے نظام کو برقرار رکھنے میں تعاون کریں۔

اقلیتی محکمہ کی خالی اسامیاں فوری طور پر پُر کی جائیں

سرکاری اسکیموں کا فائدہ مستحق افراد تک پہنچایا جائے: سنیترہ پوار

ممبئی: مہاراشٹر کی نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر برائے اقلیتی ترقی سنیترہ اجیت پوار نے ہدایت دی ہے کہ اقلیتی محکمہ میں موجود تمام خالی اسامیوں کو مقررہ مدت کے اندر فوری طور پر پُر کرنے کے عمل میں تیزی لائی جائے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ محکمہ کی جانب سے چلائی جانے والی انفرادی فلاحی اسکیموں کا فائدہ مؤثر انداز میں مستحق اور اہل افراد تک پہنچانے کے لیے خصوصی کوششیں کی جائیں۔ یہ ہدایات سہیادری گیسٹ ہاؤس میں منعقدہ ایک جائزہ اجلاس کے دوران دی گئیں، جو مہاراشٹر اسمبلی کے ضابطہ 105 کے تحت پیش کی گئی توجہ دلاؤ نوٹس کے سلسلے میں دیے گئے حکومتی وعدوں پر عمل درآمد کا جائزہ لینے کے لیے طلب کیا گیا تھا۔ اجلاس میں رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شریک ہوئے، جبکہ اراکین اسمبلی ثناء ملک شیخ، رئیس شیخ، نائب وزیر اعلیٰ کے سیکریٹری ڈاکٹر راجیش دیشمکھ اور دیگر متعلقہ افسران و معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔ سنیترہ اجیت پوار نے کہا کہ ریاستی حکومت اقلیتی برادری کی تعلیمی، سماجی، معاشی اور ثقافتی ترقی کے لیے مختلف فلاحی منصوبوں کو مؤثر انداز میں نافذ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان اسکیموں کا فائدہ سماج کے آخری فرد تک پہنچنا چاہیے اور اس مقصد کے لیے انتظامیہ کو مزید فعال اور نتیجہ خیز انداز میں کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتی برادری کے طلبہ کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنا، بالخصوص لڑکیوں کے لیے اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کی سہولتیں بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان کے مطابق تعلیم سماجی تبدیلی کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے اور اسی کے ذریعے معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں ہموار کی جا سکتی ہیں۔ اجلاس میں مارٹی (MARTI) ادارے سے متعلق مختلف امور پر بھی تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ ادارے کی کارکردگی کو مزید مضبوط بنانے، تربیتی اور تعلیمی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کرنے اور طلبہ کو فراہم کی جانے والی سہولتوں کو مزید مؤثر بنانے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔ سنیترہ اجیت پوار نے کہا کہ اقلیتی برادری کے نوجوانوں کو جدید تعلیمی نظام، مہارت پر مبنی تربیت اور ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ تعلیم سے جوڑنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت روزگار پر مبنی تربیت، ہنرمندی کے فروغ اور کاروباری صلاحیتوں کو بڑھانے والے پروگراموں کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے پر خصوصی توجہ دے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ہر ضلع کمیٹی میں نشستوں کے معاملے پر ضروری کارروائی کے لیے مرکزی حکومت سے خط و کتابت کی جائے اور زیر التوا معاملات کو جلد از جلد نمٹانے کے لیے مؤثر پیروی کی جائے۔

ہندوستان اور جنوبی افریقہ مستقبل کی ٹیکنالوجیز میں دوطرفہ تعاون کو بڑھانے پر متفق

نئی دہلی۔ 3/جون۔ ایم این این۔ ہندوستان اور جنوبی افریقہ نے آج مستقبل کی ٹیکنالوجیز میں دوطرفہ تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا، جس میں مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور ایڈوانسڈ مینوفیکچرنگ دوطرفہ مصروفیت کے اگلے مرحلے کے لیے کلیدی ترجیحات کے طور پر ابھرتے ہیں۔ جنوبی افریقہ کی نائب وزیر برائے سائنس، ٹکنالوجی اور جدت طرازی ڈاکٹر نومولنگیلو جینا کے ساتھ بات چیت کے دوران، جنہوں نے ایک اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ ان سے ملاقات کی، مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے تعلقات کو روایتی تحقیقی تعاون سے آگے بڑھ کر جدت پر مبنی شراکت داریوں کی طرف لے جانے پر زور دیا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی